

ابجد نعت

اصطلاح - باصناف ابجد

می گرفتند و حساب و کتاب خود در حروف ابجد

الف - بابی نعت یعنی مراتب ابتدائی و آغاز

نومی می داشتند و همین طریقه مرعی بود در

نعت باشد چنانکه انوری گوید (س) ابجد

زبان سنسکرت و رومی هم - نه حرف برای

نعت تو حاصل زبان و بیستان شود و کاه و ش

احاد است یعنی الف برای یک عدد

علم الانسان مالم یعلم است (ار و و) ابجد

و بابی موحده برای دو و جیم برای سه و

اردوین که سکتے ہیں معنی آغا نعت (نو ش)

وال مہلکہ برای چار و ہای ہوز برای پنج

ابجد نوحی

اصطلاح - باصناف ابجد

و و او برای شش و زای مجمہ برای ہفت

ہمان ابجد مروج است کہ بر مذہب شارقہ

و حائمی مہلکہ برای ہشت و طائمی مہلکہ برای

رواج دارد کہ ذکرش بر لفظ (ابجد) کرده ایم

نہ و ہمین طور نہ حرف برای عشرت یعنی

شامل است بر ہشت کلمات خاص - ازین

یای تھانی برای دہ و کاف برای بست

کہ بقول اہل حمل و اضع این پیغمبر نوح است

ولام برای سی و سیم برای چہل و نون برای

(علیہ السلام) این را ابجد نوحی گفتند سلسلہ

پنجاہ و سین مہلکہ برای شصت و عین مہلکہ

حروف ہجا چنانکہ در ابجد آدم سالم است

برای ہفتاد و قبا برای ہشتاد و صاد مہلکہ برای

درین ابجد نیست و اضع این برای ہر یک

نود و پچہین نہ حرف برای مات چنانکہ

حرف عددی معین کردہ اہل حمل بطور حشر

تاف برای صد و رائی مہلکہ برای دو صد

این ذکر کردہ اند کہ پیش از وضع صورت

و شین مجمہ برای سہ صد و تائی فوقانی

اعداد و زانیان از حروف ہجا کار اعداد

برای چار صد و تائی مثلثہ برای پانصد و

(۱۱۴۴)

(۱۱۴۵)

۲۳	و خای مجہدہ برای شش صد و ذال منقوطہ	۲۵	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۲۴	برای ہفتصد و ضاد مجہدہ برای ہشتصد و ظا	۲۶	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۲۵	مجہدہ برای ہنصد۔ حالاً از بست و ہشت حرف	۲۷	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۲۶	باقی ماند حرف غین مجہدہ و این برای ہزار باشد	۲۸	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۲۷	یعنی در مرتبہ الف صرف یک حرف است	۲۹	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۲۸	اما اہل حمل سنکرت برای الف ہم حرف	۳۰	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
۲۹	دارند زیرا کہ در تعداد حروف ہجای شان	۳۱	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
۳۰	گنجایش فرید است فارسیان باقی فارسی را	۳۲	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۳۱	بہ تحت یای عربی و حیم فارسی را بہ تحت	۳۳	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۳۲	حیم عربی و زای فارسی را بہ تحت زای عربی	۳۴	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۳۳	و کاف فارسی را در حکم کاف عربی گرفتند و	۳۵	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۳۴	ہم چنین اہل ہند تازی ہندی را در حکم تازی	۳۶	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱
۳۵	عربی و ذال ہندی را بہ تحت ذال عربی و	۳۷	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۳۶	زای ہندی۔ بہ تحت۔ ای عربی قرار دادند	۳۸	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۳۷	بندہب مغاریہ و را عدد شش حروف	۳۹	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۳۸	را بجد نوحی) اختلاف است یعنی نزد شان	۴۱	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۳۹	(۱) عدد سین مہملہ سہ صد باشد و (۲) عدد	۴۳	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
۴۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۱۱۰۰	۱۲۰۰	۱۳۰۰

ذ۔ ض۔ ظ۔ یغ۔ آپ فرماتے ہیں **اہل** بقول صاحب برہان بضم اول  
کہ اس قاعدے سے شعر یا مصرعہ یا لفظ یا جملہ و فتح حای بی نقطہ و سکون ثانی و لام نام  
میں یا دو گار کے لئے کسی واقعہ کا سال وقوع بادشاہ جابلسا باشد و آن شہر سیتہ و مقاب  
نکالا کرتے ہیں جسکو تاریخ کہتے ہیں ہم مقدم جابلقا و ہرد و در عالم مثالند و بعضی جا برسا  
اور عرض کرتے ہیں کہ فارسیوں نے پ۔ گفتہ اند کہ بجای لام رای قرشت باشد۔  
ج۔ ژ۔ گ۔ کو ب۔ ج۔ ز۔ ک۔ کے صاحب شمس این را بجم عربی اہل گفتہ فرما  
ساوی قرار دیا ہے۔ اسی طرح ہندیوں کہ صاحب سکندری این لفظ را داخل لفظ  
نے ٹ۔ ڈ۔ ٹکو ت۔ و۔ ر۔ کے مساوی کی اور وہ صاحب جامع را با برہان اتفاق است  
اہل اہل نے اعداد ابجیت فی زمانہ ترقیم صاحب انشد با اتفاق برہان این لفظ را بہین معنی عربی  
و تاریخ کا کام لیا ہے جسکی صراحت روئے گوید الحاصل غلبہ اہل تحقیق بر حای حلی و زبان طبری  
ت میں الفاظ مذکورہ پر کیجائیگی۔ است (ارو) پادشاہ جابلسا کا نام۔

**ابنخار** بقول صاحب برہان باخانی نقطہ دار بر وزن ابو از نام ولایت است از  
ترکستان مشہور بظلم گویند مردم آنجا بیشتر ترسا و آتش پرستند و در آنجا دیریت بسیار  
عظیم۔ صاحب ناصری فرماید کہ ولایتی است از ولایت روسیہ (خاقانی ۵) و در  
ابنخاریان اینک کشادہ بہ حریم رومیان اینک ہتیا بہ صاحبان جامع و غیاث و نند  
ہم ذکر این کردہ اند و صاحب رشیدی فرماید کہ این ولایتیست در گرجستان و بقول صاحب  
قاموس نام طائفہ از مردم نظامی (۵) و ابنخار گرجیست عالی نژاد ہے کہ از رزم رستم نیارو

بیاد (ارو) ایک ولایت کا نام جو ترکستان یا کرہستان میں واقع ہے۔

**ابخست** | بقول صاحب سروری بفتح خا مرادف (ابخوست) کہ می آید (یعنی

جزیرہ و بحوالہ مختلفہ گوید کہ جزیرہ ایست کہ آب در ان متعفن شدہ باشد کذا فی نسخہ لؤلؤ

و نیز فرماید کہ (۳) ہندوانہ کہ درون آن ترش شدہ باشد دیگر کسی ذکر این نکرده

گوید کہ بخوست و بخوست بالف ممدودہ گذشتہ است و معلوم میشود کہ اصل این

آب خواست باشد یعنی جائیکہ در آب غرق شدہ و آب آزا خواستہ کنایتہ جزیرہ

توان گفت کہ غرق آب و ناقابل تعیش باشد و نیز ہندوانہ کہ درو آب پیدا شدہ

کہ علامت متغیر شدن آن است صاحبان تحقیق در الف ممدودہ (ابخوست) مختلف

آن (ابخوست) و (ابخوت) و (ابخو) بہین معنی آورده اند و این مختلفا بخوست

باشد کہ مختلفا بخوست است۔ ممدودہ را مقصورہ کردن متعلق از لب و لہجہ مقامی

است (ارو) (۱) وہ جزیرہ جس میں پانی ہو اور بود و باش کے قابل نہ ہو (مذکر) (۲)

وہ تر بوز جو ستر گیا ہو جس میں پانی پیدا ہو چکا ہو۔ اندک

**الف** | بخوج | بروزن افزو و بقول صاحب شمس (۱) یعنی گرفتہ روی و (بخوج اندک)

**ب** | بخوخ | بجای مجملہ دوم نیز بدین معنی در حل اللغات است و بلغت بعضی

از ولایت خراسان۔ الف یعنی (۳) آب وہاں تیز آمدہ مؤلف گوید کہ اصل این

بخوخ و بخوخ ممدودہ باشد کہ لب و لہجہ بعض مقامات ممدودہ را مقصورہ کردہ و (بخوخ)

بقول صاحب ناصر ی بروزن کوچ یعنی تاج خروس و گل تاج خروس است کہ

مشابہت بتاج خروس دارو و کلمہ سرد و حریر سرخ و خوش بقول صاحب محیط بلغت عرب  
 شفتالو را گویند پس آنجوج و آنجوخ بمعنی رونق تاج خروس و رونق شفتالو باشد و کنایہ  
 از معنی اول و دوم کہ تاج خروس و شفتالو ہم شکنج و گر قنگی دارد و برای معنی سوم آب را  
 بمعنی ما را باید گرفت کہ شفتالو پر از آب باشد و در تاج خروس ہم کثرت خون است عجمی  
 نیست کہ فارسیان بہین مناسبت الف و ب را برای ہر سہ معنی وضع کردہ باشند  
 واللہ اعلم (ارو) (الف و ب) (۲۰۱) وہ شخص جس کے منہ اور بدن پر چھریان پری  
 ہوں (۲) آب دہن - بقول امیر لعاب دہن (مذکر) بقول صاحب آصفیہ تہو  
 (ہندی) مذکر بمعنی آب دہن - منہ کا لعاب -

<p>انجوسا   بقول صاحب برہان باسین</p>	<p>قوی تر و بیخ آن قوی تر از برگ در حلقہ قہام</p>
<p>بی نقطہ بر وزن محمود از زبان سریانی دو است      کہ برگ آن سیاہ بسرخی مائل باشد آنرا ابو      و شنکار نیز گویند نخرس را نافع است -</p>	<p>این قبض و تحفیف و جلاست شراباً و ضماداً      مفید بازالہ بہق و برص و ختازیر - منافع      بسیار دارد (ارو) بقول صاحب محیط</p>
<p>فارسیان این لفظ از سریانی گرفته اند      محیط را ابو خلسا گوید کہ اسم عربی شنجار است و</p>	<p>رتن جوت - کر مکڑا - کہ یہ چچور - (ہندی)      صاحب آصفیہ نے رتن جوت پر لکھا ہے</p>
<p>بر شنجار نوید کہ معرب شنکار است و اسم      یونانی انجوسا بقول شیخ سرد در اول و خشک</p>	<p>کہ (مونث) ایک پودے اور اس کے      پھل کا نام آنکھوں کی ایک دوا -</p>
<p>دو دوم و گویند گرم و خشک و دو دوم و حرارت</p>	<p>انجوست   بقول صاحب سروری</p>

با لفتح مرادف انجست که گذشت مؤلف کرده ایم بضم قای مجبه و سکون ما بعد باشد  
گوید که ماصراحت این و ماخذ این بر لغت انجست (ارو) و بکھوا انجست -

ابدال | بقول اند لغت عربی گروهی است از اولیا الله که حق تعالی عالم را  
بوجود ایشان قائم دارد و آن همه در عالم همتا و شخص اند چهل در شام و سی کس در جا پاس  
دیگر اگیکی ازینها بمیرد دیگر از مردم جای او گیرد و بکذافی انتخاب نیز فرماید که ابدال جمع بدل  
است بکسر اول و سکون دال معنی شریف و کریم چون اولیا الله شریف و کریم خلایق  
اندا ایشان را ابدال گفتند یا آنکه ابدال جمع بدل است که معنی بدل خیرست چون این  
قسم اولیا را بدل یکدیگر شدن مقرر گشته لهذا ایشان را ابدال گویند و آرتی گوید که مولوی  
جامی در نفحات الانس آورده که آنانکه اهل حل و عقد و سرزنگان در گاه حق اند سه صاحب

که مرایشان را انبیا خوانند و چهل دیگر ایشان را ابدال گویند - اذامات احد منهم کان الاخر مبله  
ازین الفتوحات المکیه فارسیان یعنی جمع اعتبارنا کرده معنی مفرد استعمال کنند و در او بر مرید  
اطلاق نمایند قراری گیلانی ۵ قلند و وار عمری رازگو با پشتیبان گشتم به با تیدی که شاید  
یکر جمه ابدال خود گوئی به فرماید که کوچک ابدال با صفاقت و بی اصفاقت نیز مرید را گویند  
نه این که مرید خور و سال مراد باشد بل کوچکی مرید و فقر مراد است رسالک یزدی ۵ کوچک  
ابدال من است آنکه معیشش خوانی به بحر اسن بکمر کاسه چون بستم به بهار گوید که جماعتیست  
از مروان غیب و فارسیان (۲) معنی قلند استعمال کنند و کوچک ابدال - مرید قلند در میر سیدی  
۵ نه بی شنائی تو طاعت همی کند عابد به نه بی دعای تو دعوت همی کند ابدال در ارو

ابو ال بقول امیر عربی (اردو میں مستعمل)۔ اولیا اللہ کا ایک گروہ کتب صوفیہ میں ہے کہ ہر رنگ  
 میں ستر ابدال ہوتے ہیں چالیس شام میں رہتے ہیں باقی اور مقامات پر جہان کا انتظام  
 ان سے متعلق ہوتا ہے ان میں سے جب کوئی رحلت کر جاتا ہے تو خداوند کریم دوسرے کو  
 اس کی جگہ مقرر کر دیتا ہے (۱) (آتش) (۵) ابدال سے ہوا نہ تو اوتاو سے ہوا بڑا بگڑب  
 دل جو کچھ تری امداد سے ہوا بڑا رشک (۵) ابدال سے ہے دار جہان کو قیام و نور بڑا کہنے چہل  
 ستون انھیں یا چہل چراغ بڑا مولف کہتا ہے کہ طحاظ استعمال فارسیان (۱) مرید بقول  
 آصفیہ عربی اردو میں مستعمل - ارادت رکھنے والا - پیرو - معتقد (۵) ہے طریق اپنا  
 رند زندانہ پیرو و مرشد کا میں مرید نہیں (۲) قلندر - بقول آصفیہ معرب کلندر - اردو میں  
 مستعمل - وہ شخص جو دونوں جہان سے پاک اور آزاد رہے - قلندر اس ذات سے  
 عبارت ہے کہ وہ نفوس و اشکال عادی بلکہ آمال بی سعادت سے بالکل مجر و بی  
 ہو جائے اور روح کے مرتبہ تک ترقی کر کے تکلیفات رہی کے قیود و تعریفات ہی  
 کی گرفتاری سے چھٹکارا پائے اپنے دامن وجود کو تمام دنیا سے سمیٹ لے اور دست  
 خواہش کو تمام خلایق سے کھینچ لے یہاں تک کہ بدل و جان سب سے تعلق قطع کر کے  
 جمال جلال حق کا طالب اور اسکی درگاہ کا واصل ہو جائے (جرات ۵) نا صحو جرات  
 کو پابند خلایق مت کرو بڑا وضع پر اس شخص کی ہے یہ قلندر چھوڑ دو بڑا

ابدالی | بفتح اول - بقول دارستہ (۱) نظرانت و تسخر چنانکہ شقائی و رہجو حسن نام شخصی گوید  
 (۵) گر گویم سخنی از حسن - ابدالیہا ست بڑا زوف و تبنک و بوق و سک خربین گویم بڑا بقول

صاحب سروری (۲) منسوب بابدال (کہ گذشت) صاحبان اتند و غیاث گویند کہ معنی فقر و ترک دنیا کردن اندرین صورت یا یی مصدری باشد از سروری سے (۵) از بنر خطان با و ترا خوشحالی و زساق عروس کف مبادت خالی و خواہم کنم از باطن با باشخی و پیوستہ تو خسروی و من ابدالی و نیز صاحب سروری گوید کہ (۳) یکی از انواع خرزہ ہا۔ بہار بر معنی اول قانع تخی مباد کہ این مجاز است از اصل ابدال کہ معنی قلندر گذشت زیادت یا یی نسبت یعنی قلندری یعنی آزادیت کہ قلندران ہیچ لحاظ مخاطب نکتند ہر چہ در اول آید بگویند فارسیان مجازاً یعنی ظرافت و تسخر استعمال کردند و نسبت معنی سوم عرض کنیم کہ قسم خرزہ کہ فارسیان آنرا ابدالی کہتند باشد کہ مطبوع و مرغوب قلندران است یا وجہ دیگر کہ نسبت بابدال و قلندران وارد ممکن است کہ طریقہ کاشت آن سادہ و از قبود نگرانی آزاد باشد یا چینی دیگر کہ از برای نام بہادان یک اشارہ مناسب کفایت کند (ارو و) (۱) ظرافت۔ بقول آصفیہ (عربی)۔ اردو میں مستعمل، امونٹ، خوش طبعی، تسخر، ٹھٹولی۔ مذاق۔ دل لگی (جان صاحب سے) ہوتے سوتون سے رہے اپنے یہ ٹھٹایہ مذاق و مردوسے ہکو نہیں بھاتی ظرافت تیری و (۲) ابدالی۔ قلندری۔ یا سے نسبت کے ساتھ اردو میں کہہ سکتے ہیں (امونٹ) (۳) خرزہ کی ایک قسم کا نام فارسی میں ابدالی ہے۔

ابدالی کردن	مصدر مطلقاً۔ بقول
بہار (۱) یعنی مرید شدن صاحب اتند ہنر بان	ابدالی گیریم فقرا اختیار کردن و ترک دنیا کردن
اوست اگر معنی اول را متعلق بہ معنی دوم لفظ	باشد و بدین وجہ کہ معنی اول (ابدال) مرید
	است ابدالی کردن (یعنی مریدی اختیار کردن)

می توان گرفت سندی پیش نشد و به تحقیق ما که می کردیم با و ابد الی چند: (ارو) (۱۱) مرید پوتا	(۲) ظرافت و تسخر کردن هم چنانکه غزالی شهید
	نقد اختیار کرنا (۲) ثنا کرنا - بقول اصفیه تسخر
	گوید (۵) بهدم کاشکی بود مجنون: کرنا - عشول کرنا -

**ابد ام** | بقول برهان با اول ابجد بر وزن بدنام بمعنی جسم است که در مقابل خود باشد صاحبان اند و جامع و مهفت قلزم هم برهان برهان اسد الله خان غالب در قانع برهان گوید که اصل این یا ابدان است که در عربی جمع بدن باشد یا اندام که لغت فارسی است مؤلف گوید که فارسیان بدن - بمعنی جسم استعمال کنند پس اصل این ابدان باشد عربی جمع بدن مقابل ارواح - فارسیان بقاعده خود نون را با میم بدل کرده مفرس کرده باشند - صاحب ناصری در آرایش مفهم و سیاحه کتاب ذکر تبدیل نون با میم کرده است چنانکه بام که مبدل بان است - و این هم تصرف فارسیان است که استعمال جمع برای واحد کرده اند (ارو) جسم - بقول صاحب اصفیه (عربی) بدن میان استعمل (مذکر) بمعنی بدن - تن - جسد (سالک ۵) حقیقت اپنی هون بهجولاهوا که مدت سے به مری نظر میں نہیں جسم تاوان اپنا:

**ابدان** | بقول صاحب برهان ورشیدی و ناصری و جامع و جنانگیری بر وزن افغان (۱) یعنی دو دمان و خاندان باشد و (۲) یعنی سزاوار و مستحق هم آمده فرماید که در مؤید الفضل را با ذال نقطه دار نوشته مؤلف گوید که صاحب مؤید بالف مدوده آبدان را بهر دو معنی مذکور نوشته نه بمقصوره - صاحب آند گوید که در لغت عرب همین

لفظ معنی اجسام است جمع بدن۔ مؤلف گوید کہ اصل این ہمین لغت عرب است کہ مذکور شد فارسیان مجازاً بمعنی وودمان خواندند گرفته باشند بقول صاحب منتخب (ابدان) و عربی ہم بمعنی سب و نسب مر و آمدہ و تعلق معنی مجازاً فارسی با بمعنی قریب تر است و معنی دوم ہم مجازیت زیرا کہ استحقاق و سزاواری حقیقی تعلق از حسب و نسب و دودمان و اید و محققین پابند لغت فارسی این را لغت فارسی قرار داده اند ما عرض کنیم کہ نہ چنین باشد بلکہ لغت عربی است کہ فارسیان تصرف در معنی کرده اند کہ با معنی حقیقی من و حیہ علاقہ دارد (اردو) (۱) خاندان۔ بقول صاحب آصفیہ (فارسی) اردو میں مستعمل۔ مذکر۔ گھرانہ۔ (۲) رندہ (۳) گویا کسا رطلق بین رتبہ بلند ہے پڑ سیدہ میں خاندان ہمارا بلند ہے پڑ (۴) سزاوار۔ بقول آصفیہ (فارسی) اردو میں مستعمل۔ لائق۔ مستحق۔

ابد روم | بقول صاحب برہان و انند و مہنت قلزم کبیر اول۔ بروزن اسپرن نام کتاب شاک مونی است و او با عقدا و کفر ہند۔ پیغمبر صاحب کتاب است و معنی این لغت با عقدا و او اول و آخر کتابا ہا باشد۔ صاحب ساطع صراحت کند کہ شاکو و لغت سنسکرت نام پیغمبر صاحب کتاب است و پچیس از اسمرا او واقف نیست و در ولادت و وجود و خرق عادات و خرافات بسیار گویند و کتاب اورا نیز شاکو خوانند و بعضی گویند پیغمبر اہل خطاست۔ صاحب برہان ہم لفظ شاکوئی را بانگات فارسی ذکر کردہ تعریفاً با صاحب ساطع متفق۔ بخیاں ما ابد روم ہم لغت سنسکرت است و در فارسی مستعمل اصل این ابدہ رام است ابدہ بمعنی مقدس و رام بمعنی خدای بزرگ

(ارو) پیغمبر شاکونی یعنی پیغمبر کفار ہند کی کتاب کا نام ابد روم ہے (نوٹ)  
 ابد شہر | بقول صاحب مؤید نام رودی و نام شہری دیگر کسی ذکر این نکرد مؤلف  
 گوید کہ آبد لغت عربی است بفتح تین یعنی ہمیشہ و زمانہ کہ نہایت ندارد۔ و فرزند یک سالہ  
 عجمی نیست کہ آبا و کتندہ این شہر لفظ ابد را یعنی اول آورده یا بیا و کرد صغری فرزند خود  
 آبا و کرده و رودی کہ درین شہر واقع است موسوم بابد شہر شد (ارو) ایک شہر اور  
 دریا کا نام۔ ابد شہر ہے (مذکر)

ابدود | صاحب ناصری گوید کہ بضم اول ندر رود سوی زین و عرب آن ابد و ج  
 است۔ چنانکہ صاحب قاموس آورده (الخ) ما این حوالہ را در قاموس یا فہیم صاحبان  
 لغت فرس ابدود را ترک کرده اند و بجز صاحب ناصری دیگر کسی ذکر این نکرد۔ اتا  
 معاصرین عجم گویند کہ در روز قرہ طهران استعمال این موجود است بخیاں ما میرسد کہ این لفظ  
 انا ب و د و د است یعنی چیزی کہ آب را د و کند یعنی مجازاً چیز کیہ استحالہ خوی کند بد و مخفی بسا و  
 بقاعدہ فارسی دو اسم جمع شدہ افادہ یعنی فاعلی کند۔ چون جور پیشہ۔ و زبان کار۔ پس آبد و  
 ہم از ہمین قبیل و ہمین ترکیب است۔ کثرت استعمال و لب و لہجہ مقامی محدودہ را بمقصود  
 بدل کرد دیگر بیچ (ارو) زین کے ندے جوگیر۔ بقول آصفیہ فارسی اردو میں مستعمل (مذکر)  
 ند زین۔ گھوڑے کی وہ گدھی جو کاٹھی کے نیچے پسینہ جذب کرنے اور پیٹھ نہ چھلنے کی غرض سے  
 رکھتے ہیں دراصل (خوسے گیر) تھا یعنی جاؤب عرق۔

الف ابدی | بقول صاحب مؤید لغت عربی است یعنی منسوب سوی ابد و ابدی ہمیشہ

و آنکه نهایت ندارد - صاحب شمس بر ابدی گوید که با لفتح خداوندی و آشکارا تر - (انوری ۵) نواب فلکی در خلاف و ضمیر سعادت ابدی بر هوای او مقصوره فارسیان بقاعده خود استماع این کرده اند چنانکه

<p>(ب) ابدی کشتن   یعنی دیر پاشدن و نشتن مستعمل ابدی کی طرف منسوب - جاودانی - و کمی</p>	<p>همیشگی اختیار کردن و آشکارا تر شدن (ظهوری) (ع) ایسا منزهات ابدی جو و اشد نواب</p>
<p>جانش (اروی) (الف) ابدی - بقول امیر عربی (اروی) مستعمل معنی حکم مضبوط - شهرت پذیر مونا -</p>	<p>(۵) از ظهوری ابدی گشته سخن به شعر سیم و صفت شمس دیر پا مونا صاحب - صفتیه زویر پار پر لکها جو که فارسی</p>

ا ب | بقول صاحب برهان و جامع سکون ثانی بر وزن صبر (۱) معروفست که عبری آزا سی بگویند و (۲) معنی مردم آمده که در مقابل زن باشد و بفتح ثانی بلغت زنند و پاشند (۳) آلت تناسل را گویند و (۴) معنی (بر) که ترجمه نعلی است و (۵) معنی بر - که آغوش هم صاحب ناصری بذر معنی اول و چهارم فرماید که (۶) بفتح اول و سکون ثانی و ثالث نام قریه است از قرای بسطام و چنی با صفا دارو که آزانسوب بقریه کرده چمن ابر گویند و از ابر بفتند رسک و استر ابا و رایست معین که هشت فرنگ مسافت است - صاحب جهانگیر بایل دستور چهارم خانه و لغات زنند و پاشند ذکر معنی سوم کرده و صاحب رشیدی بر معنی اول و چهارم قانع - صاحب شمس بذر معنی اول بر معنی دوم از نظامی سنا (۷) ازان ابر خاصی چنان ریزم آب که نارود گرد دست بر آفتاب یعنی ازان هر گونه گار - و فرماید که (۸) یعنی خانه کمان و (۹) رگ دل که از پشت پیوسته است و نشتین ذکر معنی چهارم هم کرده و نیز

فرماید که (۹) یعنی نیش کزوم و (۱۰) نیش دادن سگ را در طعام و (۱۱) درخت خرما را گشن و او  
و کبیر اول (۱۲) یعنی سرود - صاحب سروری بزرگ معنی اول برای معنی دوم حواله آید  
الفضلا و شرفنامه و مویده الفضلا و در کلام نظامی استناد کند که بالا مذکور شد و از دیگر  
معانی ساکت - صاحب فرنگ فدائی بر معنی اول قانع - بهار گوید که ابرها هر امر است  
از آب که لغتی است در آب بالمد و رای همل که کله نسبت است بر قیاس انگشته بر معنی خام  
و لهر بر معنی شتر بخانه و نسر بر معنی سائبان و شاید که مفرد بود بر قیاس ابر که در سندی کتابی  
موجوده مخلوط الهماست و تلفظ آن بر غیر سندی دشوار بود - بهر تقدیر از صفات او (۱) تازه  
(۲) ترش رو (۳) تنک (۴) خشک (۵) دربار (۶) سبک رو (۷) عاصی (۸) گریان (۹) گوهر  
افشان (۱۰) مشکین پزند و از تشبیهات او (۱۱) نپیه و (۱۲) سنبل (انتهی) نتیجه تحقیق بهار  
اینست که اصل این آبر بود معنی منسوب آب که بکثرت استعمال آبر شد به فتح مقصوره و سکون  
مابعد - خیال ما معنی اول اصل است و معنی سوم هم که تعلق آب دارد و معنی دوم مجاز معنی سوم  
و در معنی چهارم و پنجم اصل این لبر است که می آید و الف وصلی بر او زیاد کرده آبر گردند نسبت  
معنی ششم عرض کنیم که هم مجاز معنی اول باشد - قریه را آبر نام کردند بوجهی با صفا که در  
و معنی هفتم مجاز معنی پنجم باشد که مناسبت با بر و آغوش دارد - درین هم الف وصلی است  
و همچنین معنی هشتم مجاز معنی پنجم نسبت معنی نهم خیال می کنیم که دوم کزوم اکثر بلند باشد و باین  
تعلق مجاز معنی چهارم است و بدین وجه که در «زهر آب» است مجاز معنی اول هم توان  
گرفت و اگر این معنی را هم متعلق به لغت عرب گیریم جا دارد زیرا که بلغت عرب آبره معنی سوز

آمدہ ویش عقرب ہم مشابہ سوزن است عجبی نیست کہ فارسیان بتصرف خفیف آنرا ابر گرد  
نسبت معنی وہم و یازدہم اینقدر عرض کنیم کہ مقصود صاحب شمس بمعنی حاصل بالمصدر باشد  
و برای آن مصدر ابرودن یا ابریدن از نظر مانگداشت پس متحقق شد کہ باین معنی فارسی بنا  
و صاحب اند صراحت کردہ کہ ابر بمعنی نخم و وہم و یازدہم عربیت مجتہدین بمعنی دو از وہم نیز عربی  
است کہ بقول صاحب قاموس ابر بفتح با بمعنی نخم است (ابوطالب کلیم ص ۵) زیر پیہ ابر  
آسمان ازان گم شد کہ پای تاب سرش داغدار کشمیر است (۱۰) زان سر علی ص ۵) سنبل ابرو  
گل برق ز یک شاخچہ اند (۱۱) رنگما آئینہ چہرہ بیزنگی اوست (۱۲) ابرو (۱۳) ابرو بقول  
فارسی (۱۴) اردو میں مستعمل - مذکر - بادل آپ نے اس کے ماخذ کی تحقیق میں فرمایا ہے کہ اسکی  
اصل ابر ہے جس کے معنی سنسکرت میں آسمان اور بادل ہیں کثرت استعمال سے  
ہو ز حذف ہو کر صرف بادل کی معنی میں مستعمل ہو گیا - (ناسخہ) اہم نے برہان ساطع میں جو  
زبان سنسکرت کا لغت ہے بہر کو ان معنوں میں زمین پایا، آپ ہی نے فرمایا ہے کہ  
پانی سے ہر وقت سبب حرارت شمسی کے بجا پ نکلا کرتی ہے اور سطح زمین کے قریب  
کی ہوا سے ملکی ہوتی ہے، اگلے اوپر چڑھ جاتی ہے چار پانچ ہزار فیسٹ بلندی پر جا کر ہوزن  
ہوا ہونے سے ٹھہر جاتی ہے اسی کو ابر کہتے ہیں اور جب اسکو کافی سردی پہنچتی ہے تو وہ  
ابر پانی ہو کر برس پڑتا ہے (ناسخہ ص ۵) آئی ہے فرقت محبوب میں ابھی برسات پڑا جز  
دیدہ خوبنا کہاں (۱۵) اہم ہے (۱۶) مرد بقول صاحب آصفیہ (فارسی) اردو میں مستعمل (مذکر)  
عورت کا نقیض (۱۷) حضور تاسل - بقول صاحب آصفیہ (عربی) اردو میں مستعمل (مذکر)

نسل بڑھانے کا عضو۔ ذکر قضیب۔ (۴) اوپر۔ بقول امیر ہندی) حرف ظرف۔ پر کی جگہ آتا ہے  
 کیف (۵) اور غدل میرا وہ سورج ہے کہ جس کے اوپر آنگلیان سیکڑوں اٹھتی ہیں کرن کی  
 صورت (۶) بقول آصفیہ (فارسی) اردو میں مستعمل۔ یعنی۔ آغوش۔ کنارہ مومن (۷)  
 یوں جلد جاے رات گزراے فلک دریغ بہ سے جدا ہو رشک تمراے فلک دریغ بہ (۸)  
 ابر فارسی میں ایک قریہ کا نام (مذکر) (۹) کمان کا خم جس کو اردو میں بھی خانہ کمان کہہ سکتے ہیں  
 (مذکر) (۱۰) دل کی رگ (موت) (۱۱) بچھو کا ڈنک (مذکر) صاحب آصفیہ نے لفظ نیش پر  
 اسکا ذکر کیا ہے۔ (۱۲) کتوں کی غذا میں سوئی یا کانا رکھ دینا۔ خچم اور عرب میں کتوں کی  
 ہلاکت کے لئے یہی طریقہ مرعی ہے۔ (۱۳) مادہ خرما کو گشن دینا۔ یا مادہ خرما کی شادی کرنا یعنی  
 درخت نر کے پھول کا سفوف مادہ خرما کے پھول میں پہنچانا۔ (۱۴) سرود۔ بقول آصفیہ فارسی  
 اردو میں مستعمل (مذکر) گیت۔ نغمہ۔ راگ۔

اصطلاح۔ صاحب	الف) ابر آذاری	تسمیہ این و در (ب) آذر ماہ نہم است از سال
اصطلاح۔ صاحب	ب) ابر آذر	یزدجردی فارسیان معلوم میشود کہ ہین ماہ آذر
اصطلاح۔ صاحب	ج) ابر آذری	کردہ فرماید کہ معنی بہار است نزد ایشان۔ یا بقول غیاث مخفف
اصطلاح۔ صاحب	د) ابر آذری	بہار است و صاحب شمس صرف (ج) آذر باشد و در (ج) یا ی نسبت زیادہ کردہ
اصطلاح۔ صاحب	ه) ابر آذری	را ذکر کرد مؤلف گوید کہ آذر نام ماہ اول بہار و بس (حافظ شیراز۔ الف ۵) ابر آذاری بہار
اصطلاح۔ صاحب	و) ابر آذری	است از سال رو میان کہ بجای خود گذشت پس باد نوروزی دمیدہ دور میخوایم و مطرب برکہ میگفت
اصطلاح۔ صاحب	ز) ابر آذری	اضافت ابر است بسوی او۔ ہین است وجہ رسیدہ (الوری۔ الف ۵) رونق بتان عمرت

باد تا این شعرست : کا بر آذاری می در بوستان  
 لشکر کشید : (انوری ب س) اگر نہ کلک اوشد  
 ناف آہو : و گرتہ طبع اوشد ابر آذر : (ارو و)  
 ابر بہار - بقول امیر فارسی) اردو میں استعمال  
 نہ کر۔ وہ ابر جو فصل بہار میں آئے۔ (سناخ س) ہو سکتے ہیں۔

اسے چشم تر تصور ابرو سے یا ربانڈھ : قوس قزح ابر آمدن | استعمال - صاحب معنی ذکر  
 نمود ہوا ابر بہار سے :  
 این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ معنی

حقیقی است یعنی ابر آلود شدن فضا چنانکہ  
 بقول صاحب انڈ بحوالہ فرنگ سکند نامہ  
 کنا یہ از سعی بی حاصل - سندی پیش نہ کرد و از  
 سکند نامہ نیا فقیم - و دیگر کسی ذکر این نہ کرد۔  
 مؤلف گوید کہ اگر این اصطلاح را تسلیم کنیم  
 جا دارد کہ ابری کہ میان ما و آفتاب حاصل شود  
 نقصان آفتاب نمی کند و نتواند کہ آفتاب را  
 پوشد پس (ابر آفتاب) را کنا یہ از سعی بی حاصل  
 ابر آمدن | استعمال - صاحب معنی ذکر  
 این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ معنی  
 حقیقی است یعنی ابر آلود شدن فضا چنانکہ  
 خان آرزو آورده (س) تند و پر شور و سیہ  
 ست رکبہا را آمد : میکشان مژدہ کہ ابر آمد  
 بسیار آمد : (ارو و) ابر آنا - بقول امیر  
 بادل گھرنا - گھٹا اٹھنا - (آتش س)  
 برق چکی تو سفر فر از کیا : ابر آیا تو مہربانی  
 کی : (میر س) مرے مزرع خشک پر  
 شکر ہے : کل اک ابر آیا کرم کر گیا :  
 بقول صاحب انڈ بحوالہ فرنگ سکند نامہ  
 کنا یہ از سعی بی حاصل - سندی پیش نہ کرد و از  
 سکند نامہ نیا فقیم - و دیگر کسی ذکر این نہ کرد۔  
 مؤلف گوید کہ اگر این اصطلاح را تسلیم کنیم  
 جا دارد کہ ابری کہ میان ما و آفتاب حاصل شود  
 نقصان آفتاب نمی کند و نتواند کہ آفتاب را  
 پوشد پس (ابر آفتاب) را کنا یہ از سعی بی حاصل

ابرا | بکسر اول لغت عربیت معنی بزار کردن و درست کردن و از بیماری رہانیدن  
 و بہ شدن کذافی المنتخب فارسیان این را بقاعدہ خود استعمال کرده اند یعنی بقاعدہ فارسی

مصدر ہا ساختہ اندھمین وجہ بود کہ ما ذکر این کردیم۔ بہار گوید کہ فارسیان (ابراگردن) را بہ معنی  
بیزاری استعمال نمایند (بجای خود آید) صاحب اتندہم زبان بہار (ارو و) بری کرنا بری ہونا  
ابراسیار | اصطلاح - بقول صاحب سوار اسپیل - فارسی است - طریقہ گرفتن خراج  
کہ بنیاد نہاد و خسر و بود و آن این بود کہ سال تمام بہ قسط متقسم نمودہ ہر سہ حصہ را علیحدہ  
علیحدہ خراج بگیرند تا رعایا را دشوار نہ نماید (انتہی) دیگر کسی ذکر این نکرد و این فارسی قدیم  
است و معاصرین عجم ہم این را تسلیم کنند صاحب سوار اسپیل کہ مدعی ماخذ است حقیقت  
این لفظ را بیان نکرد و نتیجہ غور ما اینست کہ مرکب است از کلمہ ابر و اسیار - ابر بمعنی برآمدہ کہ  
ترجمہ علی باشد و اسیار بمعنی کشمیر کہ نام جو وغیرہ باشد (کذافی البرہان) و مجازاً اذریعہ معیشت  
را توان گفت و بقاعدہ فارسی الف وصلی در اولش آوردہ (اسیابگردند پس) (ابراسیار) بمعنی  
چیز است کہ (بذریعہ معیشت) مقرر کردند کہ مراد از خراج شاہی است مخفی بہاد کہ در سابق  
الزمان قرار داد خراج و رپول نبود بلکہ حصہ از اجناس فروئے فراسع می گرفتند و آزاد دکن  
(غلہ بٹانی) می نامیدند پس (ابراسیار) ترجمہ فارسی آنست (ارو و) بٹانی بقول صاحب  
اصفیہ (ہندی) تونٹ پیداوار کی وہ تقسیم خوب مالک زمین اور اجارہ دارین قرار پائی ہے  
(درج) اسی کو دکن میں غلہ بٹانی کہتے ہیں۔ لیکن کی نقدی قرار داد سنے پہلے کاشتکار  
یا زمیندار اور سلطنت کے درمیان اسی طریقہ پر خراج یعنی مالگزاری کا قرار داد تھا۔  
ابراہم | کسر اول و سکون ثانی لغت عربیت مصدر باشد از باب افعال بقول  
صاحب مؤید بمعنی سخت تافتن و ستوہ آوردن و فرماید کہ در بعض فرہنگ ہا بمعنی عیب است

و بقول صاحب منتخب استوار کردن و بستوه آوردن و بلول کردن و جامه را رسیان دو تا  
 بافتن و رسن دو تا بافتن بہار گوید کہ فارسیان بمعنی استوار کردن و بستوه آوردن بالفظ  
 آوردن و آدن و آشتن و کردن و کشیدن استعمال نمایند صاحب انہ گوید کہ استعمال فارسیان  
 با مصداق بالاب معنی (بستوه آوردن یعنی کسی را تنگ آوردن) باشد بالجملہ این انتہیت کہ  
 با وجودیکہ خود مصدر عربیت فارسیان بقاعدہ خود مصدر بہای مرکبہ از و ساختہ اند  
 کہ تفصیل آن در ملحقات می آید و انحصار بیخ الفاظ میان کردہ بہا رہنا شد و مجرد ابرام ہم  
 مستعمل (ظہوری ۵) طالع در یوزہ دشنامی از و دار و دعا بہ میشود گاہی اگر محروم از بہا  
 نیست (۵) (ولہ ۵) عمر را می خواہم شیرین بکنی از لبش بہ ریخت در کاہم اجل زہر و در  
 ابرام ہنوز بہ (ار و و) اژنا۔ بقول امیر ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ بقول صاحب تصفیہ ضد کرنا۔ ہٹ  
 کرنا۔ چلائی کرنا۔ اژنا۔ نسیم و ہوی ۵) صبح سے تا شام ہٹ کرتے ہوں لاکھون بار تم بہ  
 اس قدر کثرت سے دل کوئی کہان سے لایگا بہ ہماری راہین ابرام کا ترجمہ ہٹ اور اصراہ

ابرام آوردن | استعمال صاحب تصفی کرنا۔ بقول تصفیہ وق کرنا۔ تنگ کرنا۔

ذکر این کردہ از معنی ساکت و بہا بہذیل لفظ ابرام ابرام۔ بر آمدن بخیری | استعمال۔ صنا

نوشہ کہ استعمال این بالفظ آوردن آمدہ مؤلف تصفی ذکر این بالفظ ابرام کردہ از معنی

گوید کہ معنی کسی را تنگ آوردن و اسادگی کرنا ساکت۔ مؤلف گوید کہ بمعنی کا سیات

(انوری ۵) دہ از جنس دیگر تہمت بہ ابرام بہا بہ چیزی باشد چنانکہ صائب گوید (۵) اتوا

آرد از نوع دیگر ت ابرام (ار و و) اژنا مجبو عرق از شگ گرفتن بفسردن بہ ابرام محال

(۱۵۰۱)

<p>آصفی بر لفظ ابرام ذکر این کرده از معنی ساکت</p>	<p>بامساک بآید: (اروو) ہٹ یا اصرار کا</p>
<p>مؤلف گوید کہ عادت اصرار و ابرام در</p>	<p>کامیاب ہونا۔ ہم نے فارسی شعر کا ترجمہ کیا ہے</p>
<p>واصرار کردن است۔ چنانکہ اسیر شہرستانی</p>	<p>(۵) ہٹ کرین لاکھ لکر پائین نہ مسکے</p>
<p>گوید (۵) از گلبہای نظارہ چون می گزیم:</p>	<p>فقیر بہین تپھر کو پورے سے ٹکٹا ہے عرق:</p>
<p>اسیرم من ابرام بلبل ندارم: (انوری ۵)</p>	<p>ابراہم داشتن   استعمال۔ برداشت کردن</p>
<p>بارامی کہ دارم غفوکن زانکہ: بود گستاخ تردید:</p>	<p>ابرام باشد چنانکہ ظہوری گوید (۵) گدایان</p>
<p>چاکر: (ظہوری ۵) نمیدارند چون پاس</p>	<p>نگہ را اسیر شبی عیب می باشد: ز جات مندی</p>
<p>دل کس: چرادر بردن این ابرام دارند: (نارو)</p>	<p>کریم ابرام بردارو: (اروو) اصرار اور ہٹ</p>
<p>اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ وق کرنا دیکھو ابرام اور</p>	<p>کوہنا۔ برداشت کرنا۔</p>
<p>ابراہم داشتن   استعمال۔ بہار بر لفظ</p>	<p>ابراہم و اون   استعمال۔ بہار بر لفظ</p>
<p>آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف</p>	<p>ابراہم و صاحب آصفی بجای خودش ذکر این</p>
<p>گوید کہ معنی اصرار و ابرام خیال کردن است چیز</p>	<p>کرده ہر دو از معنی ساکت مؤلف گوید کہ</p>
<p>صائب (۵) کیت حرف بوسہ بر رویش</p>	<p>ابراہم و اصرار: مومختن است کہ و اون معنی</p>
<p>تواند فاش گفت: دیدن ذر ویدہ را ابرام</p>	<p>مومختن ہم آمدہ چون درس و اون (ظہوری</p>
<p>میدانند ہنوز: (اروو) اصرار اور ہٹ</p>	<p>(۵) در بحث ضم بر ہمان را: ابرام عقدا</p>
<p>بہنا۔ خیال کرنا۔</p>	<p>و ادیم (اروو) اصرار اور ہٹ سکھانا۔</p>
<p>ابراہم کرون   استعمال۔ صاحب آصفی</p>	<p>ابراہم داشتن   استعمال۔ بہار و صاحب</p>

<p>و بهار ذکر این بر لفظ ابرام کرده از معنی ساکت مؤلف          گوید که اصرار کردن است (ناظم برودی ۵)          گر این ابرام گستاخانه کرده نه بهر گنج این ویرانه          کرده (ظهوری ۵) زمست برد عابثان          بطعن اگر ابرام در گدائی دشنام کرده ایم          (ارو و) دیکھو ابرام کردن -</p>	<p>لفظ          و بهار ذکر این بر لفظ ابرام کرده از معنی ساکت مؤلف          گوید که اصرار کردن است (ناظم برودی ۵)          گر این ابرام گستاخانه کرده نه بهر گنج این ویرانه          کرده (ظهوری ۵) زمست برد عابثان          بطعن اگر ابرام در گدائی دشنام کرده ایم          (ارو و) دیکھو ابرام کردن -</p>
<p>ابرام نمودن   استعمال - مرادف ابرام کردن          است چنانکه انوری گوید (۵) چون گرانمایه شد          از بسکه ساند شریف چون گران سایه شدار بسکه تمام          ابرام کشیدن   استعمال - صاحب ابرام (ارو و) دیکھو ابرام کردن -</p>	<p>عربی (۵) آتش بغم جان بگرفت که از تن          تا حشر اجل گر کند ابرام بر آید (ارو و)          اصرار کرنا - هت کرنا -          ابرام کشیدن   استعمال - صاحب ابرام (ارو و) دیکھو ابرام کردن -</p>

(۱۱۲۸)

**ابران** | بفتح اول - بقول صاحب شمس شام و صبح دیگر کسی ذکر این نکرو بخیاں مؤلف  
 جمع ابر است همچو درختان که الف و نون جمع هم گاهی برای غیر ذوی الارواح آید - ظاهر  
 است که ابر را دو قسم است (۱) ابر سیاه (۲) ابر سپید پس ابران کنایه باشد از صبح و شام -  
 (ارو و) لیل و نهار - بقول صاحب مصفیة (عربی) اردو میں مستعمل - مذکر - رات دن - روز  
 و شب - شب و روز - دن رات (غالب ۵) رات کو آگ اور دن کو دھوپ پڑھان  
 میں جا میں ایسے لیل و نهار

**ابراہم** | بفتح اول و رای هطه و های هوز - بقول صاحب مؤید تجازی سیل باشد مؤلف  
 گوید که مرادف همان (آبراهم) که در مدهوده گذشت معنی سیلاب این مرگب است از  
 لفظ

آب و راہ وہاں نسبت معنی چیری کہ نسوب بہ راہ آبت کہ کنایہ باشد از سیل۔ لب و لہجہ مقامی محدودہ را مقصورہ کرد۔ دیگر کسی از اہل لغت ذکر این نکرد و نہ سندی پیش شد (اردو) و بچھو آبراہم کے دوسرے معنی۔

ابراہیم | بکسر اول و فتح سوم و کسر پنجم بقول صاحب مؤید کہ بذیل لغات فارسی نوشتہ (۱) نام تہی معروف و (۲) نام کوہی است در کرمان زمین کہ آرا کوہ ابراہیم نامند و (۳) نام زرتشت کہ صاحب مذہب اباحت است صاحب انند گوید کہ این لغت عربی زبان است و بذکر معنی اول و دوم و سوم گوید کہ (۴) نام فرزند سرو کائنات صلوات اللہ علیہا (۵) نیز نام مصنف کتاب زند صاحب شمس ہمزبانہش و بقول غیاث دانند (بر لفظ ابراہیم ادہم - ۶) نام کبی از او یامی کہا کہ قبل از اختیار فقر پادشاہ بلخ بود کہ پدرش ادہم نام داشت بدین وجہ اورا ابراہیم ادہم گویند۔ بخیاں ما این لغت زند و پازند است و نزد عربان عجمداروں ابراہیم۔ بقول امیر (۱) ایک پیغمبر کا نام جو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد میں تھے ان کا لقب خلیل اللہ تھا (۲) امیر (۳) رنج راحت ہے اگر شامل ہوتا ہے خدا چھول انگارے میں گلشن آگ ابراہیم کو بندہ تہی (۴) ابراہیم ایک پہاڑ کا نام جو کرمان میں واقع ہے۔ (۵) زرتشت کو بھی فارسیوں نے ابراہیم کہا ہے (۶) ابراہیم حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادہ کا نام جنکی رحلت آپکی حیات مبارک میں واقع ہوئی۔ (۷) کتاب زند کے مصنف کا نام ابراہیم (۸) ابراہیم ادہم بقول امیر ایک مشہور ولی اور درویش کا نام ہے۔ بلخ کی بادشاہی چھوڑ کر فقر اختیار کیا جن کے باپ ادہم تھے (آتش ۱۵)

آرے در کی نقیر کی کو شرف ہے بادشاہی پر گواہ اس قول کا ہے حال ابراہیم اور حکما:

ابر بادوست | اصطلاح - باصناف ابر منھڑ پڑنا زندہ (۵) ابرا کثر اس برس برس کیا

بقول صاحب انڈیوالہ منظر العجائب یعنی کیا تتبع دیدہ ترکا کیا:

ابر بسیار بارندہ - دیگر کسی ذکر این نکرد - مخفی بنا | اصطلاح - بقول صاحب

کہ فارسیان بادوست سرف و ہرزہ خرچ بدون اصناف در صفات کریم و جوان مرد

و تہی دست را گویند پس این را بصفنت ابر مستعمل - مؤلف گوید کہ بخشش کسی باشد کہ

آوردن کنایہ باشد از ابری کہ بیچ بدست نہ بخشش او بچو ابری در بیع است - بقاعدہ

و ہر چہ ہست بار یعنی بسیار بارندہ دارو فارسی دو اسم جمع شدہ افادہ معنی فاعلی کند

بہت برنے والا بادل - مذکر جسکو محاورہ (حسین سائی ۵) اسے بخشش کہ وقت

اردو میں بقول امیر اردو یا با بھی کہتے ہیں سخاوت نہ کرد و فراخ حوصلہ تر از کنار دست

(آتش ۵) ابر دریا بار آہنچا قریب نیکدہ (اردو) بخشش اردو میں بخجی کے لئے

نا خدا کے کشتی سے ساتی گلغام ہو: کہہ سکتے ہیں -

ابر باریدن | استعمال - صاحب اصفیٰ کہ ابر بر آمدن | استعمال - صاحب اصفیٰ

این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ معنی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید

حقیقی است یعنی باریدن باران (انوری ۵) کہ از سند پیش کردہ اش - - - -

گر ابر سترخ تو بر کوہ بار دہ آبتنی نار دہ ماہ ابر بر آمدن از کوہ | پیدا است یعنی پیدا

کان راہ (اردو) ابر کا برسنا - بقول امیر شدن و سر کشیدن ابر از کوہ (فیضی ۵)

ازکوه -	غل سوخته شد ز برق مانند و چون ابر سیہ بر آمد
ازکوه (اردو) ابر اٹھنا - بقول امیر بادل کا	ازکوه (اردو) ابر اٹھنا - بقول امیر بادل کا
اصطلاح - استعارہ باشد	آسمان پر نمودار ہونا - (ابر پہاڑوں سے اٹھنا)
انسان پر نمودار ہونا - (ابر پہاڑوں سے اٹھنا)	بھی کہہ سکتے ہیں) (ناخ (۵) ابر ب اٹھنا،
است (میر مغزی ۵) بادست کوه پیکر و کوه	اسے ناخ خیال برق میں ڈاگ برساتا ہوں
باد و پاؤں برقیست ابر گردش و ابریت برق و	اپنے دیدہ نناک سے :
(اردو) برق خرام - گھوڑے کے لئے	ابر برا کھینچن   استعمال - پیدا کردن ابر
ابر برا کھینچن - استعمال - پیدا کردن ابر	چنانکہ انوری گوید (۵) آجاکہ محیط کف او ابر
اصطلاح - بہار	برائیت : برابر کثرت حاصل باران بنان ما :
نسبت ہر سہ گوید	(اردو) ابر پیدا کرنا - ابر کو لانا جیسے ہوا ابر کو
کہ ابری کہ در موسم	لائی ہے اور اڑا لیجاتی ہے :
بہار بار دو این مقابل ابر خزان است کہ در	ابر بر خاستن   استعمال - پیداشدن
موسم خزان بار و بھیج کار نیاید صاحب ہند	بر آسمان باشد - صاحب اصغی ذکر این کردہ
بذکر ہر سہ گوید کہ این مرادف (ابر آذاری) است	معنی ساکت (صائب ۵) بخود چون مار
کہ گذشت سندی پیش نشد و مانند ہا بدست	می چم ز رشک زلف کی باشد : کہ این ابر سیہ
آوردہ ایم (الف - صائب ۵) فیض ما	دامن گلزار بر خیزد (اردو) ابر اٹھنا - بقول
دیوانگان کم نیست از ابر بہار یہ خوشہ بندو	امیر بادل کا آسمان پر نمودار ہونا - دیکھو ابر آمد
دانہ زنجیر در زندان ماؤں (ولہ ۵) برق چون	

ابر بہار از گشت من گریان گذشت پوسیل گرد  
 ابر جو فصل بہار میں آئے اسکی مثال (ابر آوار  
 ابر و خجلت زمین وہ ویران گذشت پوزانوری پر گزری ہے (ذوق ب ۵) سرد مہری سے  
 (۵) بہ بست باد خزان بادم حسود تو عہد پوز کسی کی آگے ہی دل سرد ہے پوز بیان سے ہٹ جا  
 کہ در برابر بہار گشت لیمیم (ب صاحب ۵) دھوپ اسے ابر بہار ان چھوڑ کر بیچ (ابر بہار  
 نہان در پردہ ہر موی من آہ آتشین دارد | ابر بہمن | اصطلاح - باضافت ابر - مر  
 رگ ابر بہار ان برق را در آستین دارد اولہ ابر آذر است کہ ماہ بہمن ہم داخل فصل بہار  
 (۵) اگر ابر بہار ان گرد آہ گریہ آلودم پوز بجا فارسیان است چنانکہ ماہ آذر - انوری  
 دانہ فریاد از دل بہر دانہ بر خیزد پوز جن ظہوری گوید (۵) پابہمن اگر دست جوہنما دیدہ  
 (۵) در خوبی نخلت ز شرم دعوی بیجا مباد پوز عرق رو و بسامش بجای قطر قطر پوز منحنی مباد  
 گو بر و ابر بہاری گریہ می آید مرا پوز (انوری ۵) کہ بہمن بقول صاحب برہان ابر بارندہ را  
 ورد اکنون کہ ابر بہاری ز برگ و بار پوز بگلتا ہم گویند و بدین معنی ہم ابر بہمن تجرید پوز - معنی ابر  
 باغ بہ بند و سی کلل پوز مولف گوید کہ الف) بارندہ دارد و این معنی بہتر است از اول الذکر  
 نسل است ترکیب اضافی - یعنی ابری کہ در (ارو) برسنے والا ابر مذکر) امیر نے ابر تر  
 موسم بہار پر آسمان آید مارا تخصیص باریدن کو انھیں معنون میں لکھا ہے (صبا ۵) ابر  
 با صاحب بہار نجم اتفاق نیست و بس مزید علیہ تر پھبتیان ہونگی کف سیلاب کی پوز جوش پر  
 آن و درج جایی نسبت است (ارو) الف) ہے گریہ بے اختیار کہے برس پوز  
 (ابر بہار) اردو میں مستعمل - مذکر - بقول امیر ابر تر | اصطلاح - باضافت ابر - بقول

<p>ابر تصویر   اصطلاح - باضافت ابر -</p>	<p>وانند ابر سیراب (میرضی دانش ۵) نوبها</p>
<p>تقول بهار (۱) صورت ابری که بر صفحات</p>	<p>آید که ابر همین پرورش شود بکمت گل مایه شوخون</p>
<p>تصویر کنند (ملاقاسم ۵) اگر به ظاهر نشود</p>	<p>در سر شود؛ مؤلف گوید که تر قبول برهان نقیض</p>
<p>حیرت زده را؛ ابر تصویر بصرای دیگری بارو</p>	<p>خشک است پس فارسیان ابر ترا بری را گویند</p>
<p>صاحب اند هم زبان اوست مؤلف گوید</p>	<p>که بارنده باشد و همین را ابر سیاه هم نامند و اریا</p>
<p>که از سندی کشاید که (۲) ابر تصویر ابری باشد</p>	<p>زنگش می و اند که قریب است که بار دو همین</p>
<p>همچو تصویر ساکت که حرکت او محسوس نه شود</p>	<p>تیرگی را علامت بارش خیال کنند (ارو و)</p>
<p>و این صورت بیشتر در ابر سپید پیدا میشود</p>	<p>ابر تر - بقول امیر - برسنه و الا بادل (مکر) نا</p>
<p>بعد آن از زمین که حرکت آن بنظر نیاید برخلاف</p>	<p>(۵) مین اگر روون تو هو سر سبز و نه خال کاذب ابر</p>
<p>ابر سیاه که سیاهی یا تیرگی آن بوجه قریش آید</p>	<p>اک خشک کونا سحره رومال کا؛</p>
<p>محسوس شود و رفتارش هم بسبب قرب نظر آید</p>	<p>ابر تر و ست   اصطلاح - باضافت ابر و فتح تا</p>
<p>گویند که رنگ ابرنی بحقیقت تیرگی دارد و این</p>	<p>بقول صاحب اند بجواله منظر العجاب یعنی از</p>
<p>چون بلند تر باشد سپید بنظر آید و چون باریک</p>	<p>بارنده - مرادف (ابر تر و امن) که می آید مؤلف</p>
<p>رسد قریب شود و تیرگی آن نمایان گردد و</p>	<p>گوید که تردستی و تردامنی کسی علامت این است</p>
<p>حرکت سیرش هم - چنانچه چون ابر را سپید</p>	<p>که آب دارد یا از آب گذشته است - پس</p>
<p>میند گویند که درینجا بارنده نیست یعنی بجا</p>	<p>فارسیان ابر تر و ابر تر و امن و تر و ست را مراد</p>
<p>دیگر که از زمین قریب شود بارو - برخلاف</p>	<p>یکدیگر قرار داده اند (ارو و) و بکھوا ابر تر -</p>

<p>ابرتیرہ کہ تیرگی را علامت بارش دانند و گویند          کہ این ابر بارندہ باشد۔ حالاً بر معنی شعر غور باید          کرد کہ متعلق باو دعای بہار است یا باو دعای          ما۔ مخفی مباد کہ اگر درین شعر ابر تصویر را تصویر          ابر گیریم اباریدنش در صحرائی دیگر، محض ادعا          فرضی باشد و لطافت معنی شعر از میان بریزد          اگر چہ ابر تصویر را معنی حقیقی بحسب ادعای</p>	<p>برفظا ابر گذشت ما در کلام صاحب سندی یافتہ          ایم (۵) از تہ سبزہ خطا چو مہ از ابر تنک پختن          حسن تعبیل ہوید اگر دوش (۱۰) ابر تنک          فارسی (اردو میں مستعمل) مذکور بقول امیر          ہکا ابر صبا (۵) سے بہوش تو کیونکر          پردے میں چھپ سکیگا ابر تنک کی صورت          منہ پر نقاب ہوگا</p>
<p>بہار ہم توان گرفت ولیکن سند پیش شدہ          متعلق بہ نیست و معنی ماہم حقیقی باشد تشبیہ          ابر با تصویر یعنی ابری کہ چو تصویر ساکت ہست          (۱۰) (۱۱) ابر کی تصویر۔ (۲) ۵۰ ابر جو          تصویر کے ہے۔</p>	<p>استعمال۔ باضافت ابر۔          مرادف ابر سیاہ است کہ می آید اقا آنی          (۵) بگردون تیرہ ابری با مادان بر شد          از دریا پڑ جو اہر خیزد گوہر ریز گوہر بنیر و گوہر          ز اہر (۱۰) ابر تیرہ۔ کالی گشتا۔ رشک</p>
<p>استعمال۔ باضافت ابر۔ بضم          و فتح تالی فوقانی و ضم نون ابری باشد لطیف          بہار و صفات ابر ذکرین کردہ است کہ دوم تقریر زلف</p>	<p>چاند کلا صاف ابر تیرہ سے اک          بات میں پڑ اس نے چہرے سے جو سہ کادی          دوم تقریر زلف</p>

۱۱۵۲۱

**ابر جن** | بقول صاحب انند بفتح اول و ثانی و رابع مرادف ابر جن باشد کہ می آید  
 دیگر کسی ذکر این نکر و در باوی النظر معلوم میشود کہ این مخفف است از ابر جن تحقیق کمال

بر ابرخین کنیم (اروو) دیکھو ابرخین۔

ابرخط | استعمال۔ باضافت ابر۔ خط باشد  
کہ فارسیان خط را با برتشیہ داده اند چنانکہ صاحب  
گوید (س) گرچه شد در ابرخط خورشید خسار  
نہان پختیغہا چون برق در زیر سپردارو  
نہان پختیغہا چون برق در زیر سپردارو  
اردو میں کہہ سکتے ہیں۔

(الف) ابرخیدن | بقول صاحب ناصری (ب) بفتح اول و ثانی کلام صریح و رو  
(ب) ابرخیدہ | وہی رمز۔ فرماید کہ از لغات کتاب وساتیرمہ آباد نقل شدہ

و برہان و نوہنگما دیدہ نشد مولف گوید کہ برخ باخامی نقطہ دار بر وزن چرخ بمعنی  
برق است (کذافی البرہان) بنیال ما این لغت نند و پازند است عجبی نیست کہ معرب این  
برق باشد یا برخ۔ مفترس برق۔ پس برخیدن و زیادت الف وصلی (ابرخیدن) مصدر  
باشد بمعنی تابیدن و روشن شدن و (ب) مفعول آن باشد و مجازاً بمعنی بیان کردہ ضا  
ناصری بنی زمانتا متروک التصریف است (اروو) (الف) چکنا۔ روشن ہونا۔ (ب)  
چکھیلا۔ روشن۔ فارسیوں نے مجازاً کلام بے رمز و کناپہ اور صاف اور روشن کو ابرخیدہ کہا ہے

ابروامن دار | اصطلاح۔ باضافت  
ابر۔ بقول صاحب انندجو الہ مظہر العجائب  
ابرو وسیع است (انتہی) مولف گوید کہ  
مقصودش جز این نباشد کہ ابری کہ در حیطہ  
نظر محیط باشد (امن دار) صفت اوست  
منحفی بسا و کہ (امن طرف چیزی را گویند۔  
مقابل گریبان (پس) (امن دار) بمعنی وسیع  
توان گرفت دیگر کسی ذکر این نکرد (اروو)

ہماری رائے میں ابرو دریا دل ہی کہتے ہیں۔	گھرا ہوا ابرو۔ مذکر۔
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
اصطلاح۔ بقول صاحب بحر	اصطلاح۔ باضافت ابر بقول

(۱۱۵۲)

(۱۱۵۱)

<p>اروین ابرول نہیں دیکھا گیا۔ دیکھو ابروست          وریا دل۔ بقول صاحب اصفیہ فارسی) اردو          میں مستعمل۔ سخی۔ قیاض۔</p>	<p>کا مطلب یہ ہے کہ بلند رتبہ شخص کو ذلیل شخص          کے برا کہنے یا گالی دینے سے کچھ نقصان نہیں ہوتا          ابر رحمت   اصطلاح۔ باضافت</p>
<p>ابرا بانگ سگ ضرر نکند   مثل حیوان          خرنیۃ الامثال و امثال فارسی و احسن ذکر این          کردہ اندو از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف          گوید کہ فارسیان این مثل را بجائی زنند کہ سفلہ          نشان بدوزگار پایہ بلندان را بدگویند و دشنام          دہند۔ مقصود نیست کہ پایہ بلندان بشایہ          ابراند و سفلگان بچو سگان پس بانگ سگان          ابر را ضرری نمی کند و ہمین طور بدگوئی سفلگان          پایہ بلندان را نقصانی نمی بخشد (ارو) کتی کہ ہو ادا رگل سیراب است نہ شاید از جانب          کتے بھونکا کرتے ہیں۔ راجا راجا سا کرتے ہیں تفتیدہ گیا ہی گیردہ (عرفی) شستن          صاحب محبوب الامثال نے اسکو لکھا ہے          آپ ہی نے فرمایا ہے "کہین کوون کے          کو سے ڈھور مرتے ہیں" "وکن میں کہتے ہیں          "ہاتھی جائے۔ کتا بھونکے" ان کہاوتوں</p>	<p>بہار گوید کہ از انجا کہ رحمت او سبحانہ تعالیٰ عام          است با بر تشبیہ داوہ اند مؤلف گوید کہ          رحمت پروردگار را ابر قرار داوہ اند (رضی          دانش) تن بستنی در ہوا سے ابر رحمت          داوہ ایم نہ پردہ پوش عیب مالمف نمایان          کسی است نہ (ولہ) شود سیراب تا          کامم زور یا گرد بر خیزد بقدر تشنگی از ابر رحمت          آب می خواہم نہ (ظہوری) ابر رحمت          کہ ہو ادا رگل سیراب است نہ شاید از جانب          تفتیدہ گیا ہی گیردہ (عرفی) شستن          لوح گندہ دستور ابر رحمت است نہ ورنہ میل          اشک عذرو آب استغفار بہت نہ (ارو)          ابر رحمت اردو میں مستعمل ہے۔ امیر فرماتے          ہیں کہ چونکہ خدا کی رحمت عام ہے اور پانی</p>

برنے سے عام راحت ہوتی ہے اس لئے دیکھو ابر سیاہ کے پہلے معنی۔	
رحمت کا ابر سے استعارہ کرتے ہیں آتش ابر زمستانی   استعمال - باضافت ابر	
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	رحمت حال پر اپنے کرم فرمائے گا:
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی
برودت افزائی - اذیت وہ مولف گوید کہ	ابری کہ در موسم زمستان پیدا شود ابر زمستانی

نبار و حسب عقیدہ خودشان کارہا کنند و گروہی	فارسی لغت سنکرت است بمعنی ژالہ پگہا
و روکن از برہمنان است جو تیشی نام کہ خواص خدا	زبان سنکرت مشاہرہ را گویند۔ پس گار
بنام گار پگہاری یا بد و ذمہ ایشان ہمین	پگہار (مشاہرہ) است کہ برای خدمت و نفع
است کہ از ژالہ بار را بزور ادعیہ خود پریشان	ژالہ باری دہند (ارو و) اولون کا ابر منگر
کنند و ژالہ باریدن نہند۔ گار۔ بکاف	یعنی وہ ابر جس سے اولے برسین۔

دالف) ابرس | بفتح اول و سوم الف) بقول صاحب محیط گل سوسن است

دب) ابرسا | و دب) صاحب مؤید بذیل لغات فارسی نوشتہ بحوالہ تفسیر گوید

کہ (بج سوسن باشد) از محققین فرس دیگر کسی ذکر این نکرد صاحب محیط بر لفظ سوسن فرمایند کہ سوسن بتانی و صحرائی را اہل فرنگ ابرس گویند۔ نیز فرماید کہ سوسن سرخ رنگ را ابرسا نام است و منی گوید کہ این لغت کد ام زبان است و فرماید کہ ہمین را بیونانی ابرس انگریزا گویند بہ تحقیق الف لغت فارسی زبان نیست و دب) را بجز صاحب مؤید دیگر کسی نوشتہ و نسخہ مطبوعہ مؤید با موحده بابای تھانی آورده و لیکن سلسلہ ردیف الفاظ لغت تا این نسخہ قلمی ہی کند کہ بابای موحده باشد بالحد نسبت الف متحقق است کہ لغت فرس نیست و نسبت دب) ہم شبہی (ارو و) الف) سوسن۔ بقول صاحب آصفیہ (فارسی) اردو میں متعل (تونٹ) ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول جس کے کئی اقسام ہیں دب) اور سوسن کی جڑ۔ تونٹ۔

ابرسانید | اصطلاح۔ بقول صاحب شمس بکسر اول۔ آب مروارید و رونق و روشنی اور

دیگر کسی ذکر این نکرد مؤلف گوید کہ خیال یافتی لب و لہجہ مقامی است کہ آب رسانیدہ را بحدف مد و تخفیف ہای ہوز و تبدیل فتح اول بہ کسر و ابرسانیدہ کردہ بصورت اسم جامد قائم کردہ اند و معنی این ہمہ وارید آبدار باشدنہ آب مر وارید۔ بیش ازین فکر و تلاش ما بکار نمی خورد (اردو) توتی کی آب اور ہماری ساسے کے لحاظ سے آبدار توتی۔

ابر سخا | اصطلاح۔ باضافت ابر و بدون فی البدیہہ علیل (۵) یہ ہے قائل سے عرض  
 اضافت۔ ہر دو بقاعدہ فارسی بفتح سین مہمل تشنہ کا مان پیکہ کب برسے کا ابر جو ہر تیغ پیکہ  
 کنایہ باشد از مرد سخی و کریم مخفی مباد کہ سخا لغت ابر سگاہنی | اصطلاح۔ باضافت ابر۔  
 عرب است یعنی جوان مردی کذا فی المنتخب و بقول صاحب شمس و رسکند ریت بکسرین مہمل  
 فارسی یعنی سخاوت مستعمل (انوری) ۵۔ سپہر و کاف فارسی یعنی ابر سیاہ و در آواستہ چمن یافتہ  
 رحمت و بحر نوال و ابر سخاۃ علاء دین کہ سپہر است (انتہی) مؤلف گوید کہ سگہن بفتح اول و دوم  
 از سنا و علاء (اردو) ابر سخا۔ سخی کے لئے لغت سنکرت است یعنی سطر و غلیظ و مٹر کہ  
 اردو میں کہہ سکتے ہیں۔ (مذکر) بچھو موی و ابر و دشت پر اشجار (کذا فی لسان)

ابر سرتیغ | استعمال۔ باضافت ابر کنایہ از پس فارسیان بر زمین لفظیای نسبت زیادہ  
 جو ہر تیغ باشد۔ فارسیان۔ سرتیغ یعنی جوہر را گردند و برای سہولت تلفظ الف در میان کاف  
 با تشبیہ و اوہ اند چنانکہ انوری گوید کہ ہر (ابر باران) فارسی و ہامی ہوز آوردہ صفت ابر قرار دادند  
 گذشت (اردو) ابر جو ہر تیغ اردو میں کہہ سکتے ہیں و ابر سیاہ سا نام گردند اگر در سگاہنی کاف را  
 ہیں اسلئے کہ جوہر تیغ کو ابر سے مناسبت ہے برخلاف صاحب شمس عربی گیریم جا دار کہ سگاہنی

(۱۱۵۱)

(۱۱۵۲)

<p>بقول صاحب بحر ابرسیاہ و تیرہ راگویند و بقیہ صاحب شمس و انند ابرسیاہ مؤلف گوید کہ سنبل کلی است نیلگون و از ابرسنبل گون ابرتیرہ مراد باشد خصوصاً سرشام۔ ابرسیاہ مائل بہ نیلگونی شود (ارو) و کھوار سیاہ کے پہلے معنی۔</p>	<p>بقول صاحب برہان و مؤید یکسر اول و فتح ہر سیاہی راگویند کہ از سرکہ و آہن ترتیب دہند و چیرہ رنگ کنند و بیشتر کفش و زان کردن چرمی سازند (اہی) مانند سگاہن بجای خودش عرض کنیم در اینجا ہمین قدر کافی است کہ بر سگاہن یا ی نسبت آورده سگاہنی</p>
<p>ابرسیاہ استعمال۔ باضافت ابر۔ بقول صاحب انند (۱) مراد ابرسنبل گون فرماید کہ پروہ زجاجی۔ گران دود از مترادفات اوست و سواالہ فرہنگ سکندرنامہ گوید کہ (۲) مراد</p>	<p>اصفت ابر قرار دادند و (ابرسیاہنی) ابرسیہ را گفتند (ارو) و کھوار سیاہ کے پہلے معنی استعمال۔ باضافت ابر۔ و</p>
<p>از لشکر ہم مؤلف گوید معنی اول حقیقی است یعنی ابری کہ تیرہ مائل سیاہی باشد کہ بسیار بازم بود و تیرگی کہ رنگ اصلی اوست بین سبب ظاہر شود کہ وقت باریدن قریب زمین شود (نظماً بہنگام سختی مشونامیہ کہ از ابرسیاہ آید آب سپیدہ و معنی دوم استعارہ باشد کہ صفیاب شکر از میان گرد و غبار چون ابرسیاہ بنظر می آید</p>	<p>بفتح سین مہلہ و ہم بقول صاحب انند سواالہ منظر العجائب معنی ابر کارندہ سمن مخفی سبا و سمن بقول صاحب برہان نام گلی است و کار صنایع امر از مصدر کا شستن و در اینجا اسم فاعل ترکیبی است معنی کارندہ سمن مراد از تازہ کنندہ گلبا بنخیال ما مراد ابر بہار و گیر ہیچ (ارو) و کھوار بہار۔</p>
<p>(ارو) (۱) ابرسیاہ۔ بقول امیرکالی گھٹا</p>	<p>اصطلاح۔ باضافت ابر۔ ابرسنبل گون</p>

<p>بمیرد و فرزند او هم نماز کند (کذا فی البرهان) ما گوئیم که</p>	<p>فناخ (۵) روتما ہے میرے غم میں جو وہ آج</p>
<p>این نتیجہ افراطاً تا تمه شیر است و حاصل ابر سیاه</p>	<p>زار زار چشم سیاه کم نمین ابر سیاه سے بد آتش</p>
<p>پستان که طوفان است از زن سیاه پستان</p>	<p>(۵) دکھائی برق نے جو ترے دانتوں کی کپکپی</p>
<p>کم نباشد - بخیاں ما ابر سیاه پستان ابر است</p>	<p>ستی کا شک ہو مجھے ابر سیاه پر پڑا (۳) دل باد</p>
<p>که بر سپیدی او با بجا آثار تیرگی ظاهر باشد</p>	<p>بقول صاحب تصفیة بہت سی فوج - مذکور</p>
<p>یعنی همه ابر در یک حالت تیره نباشد بلکه تیرگی</p>	<p>ابریا و پستان   اصطلاح - با صفت ابر</p>
<p>و سپیدی هر دو مخلوط نمایان شود و این علامت</p>	<p>بقول صاحب بحر و بہار و انند ابر سیار باران</p>
<p>اعتدال بارش است نہ طوفان یعنی این قسم ابر سیار بار</p>	<p>(انتمی) زمانیان و پیشہ کہ زنی کہ سر پستان او</p>
<p>مگر در نبارد و سبب آن باشد کہ ابر سیاه با ابر</p>	<p>سیاہ باشد علامت شیر و افرت ازین سبب</p>
<p>شامل است بخلاف ابر سیاد کہ روز و شام</p>	<p>فاریان ابر سیاد کہ سیاه پیش خود علامت</p>
<p>می بارد از کلام باقر کاشی تصدیق خیال ما میشود</p>	<p>بارش کثیر است ابر سیاه پستان گفتند بعض</p>
<p>(۵) اسال خوش بہار است اسے باغبان</p>	<p>معاصرین عجم گویند کہ نہ چنین است بلکہ چون</p>
<p>مبارک پڑا ابر سیاه پستان بر بوستان مبارک</p>	<p>ابر سیاه محیط باشد فابرتازہ برویاید بعض مقامات</p>
<p>مخفی مباد کہ باران بسیار در موسم بہار باعث</p>	<p>تیرگی بسیار بہت ناک ظاہر شود و این علامت</p>
<p>بر بادوی بہار است و عادتاً در موسم بہار</p>	<p>خاص طوفان بارش است و ہمین را ابر سیاہ</p>
<p>اگر ابر آید بقول ما سیاه پستان باشد کہ دیر</p>	<p>پستان گویند کہ و رای ابر سیاہ است فارسیان</p>
<p>نبارد بخلاف موسم بارش کہ اکثر ابر سیاد</p>	<p>(سیاہ پستان) زنی را گویند کہ ہر طفلی را کہ شیر</p>

ویرمی بار چنانکہ پستان سیاہ کہ اگر چه شیر  
 وافر دارو مگر علی التسلل نتواند کہ وید بلکہ بفصله  
 وقت - (ارود) ہماری راستے میں ابر سیاہ پستان  
 کا ترجمہ ابر بہار ہے۔ اور بقول فارسی پریشانی  
 ابر سیاہ کا سہ | اصطلاح - بانصاف کہ پس ابر سیاہ کا سہ ابر سیاہ  
 بقول صاحب انند جو الہ مظہر اعجاب انجیل کند و نبارود (ارود) گر بنے والا اور نہ برت  
 یعنی نبارندہ (اتہی) از محققین دیگر کسی ذکر این والا بول ہندی میں کہاوت ہے کہ گر جتنی  
 نکر و نہ سندی پیش شد مؤلف گوید کہ ابر سیاہ میں سو برستے نہیں انصیر سے افغان  
 کا سہ ابر سیاہ کہ رفتارش تیز باشد و چون دل جو ہوتا ہے تو اشکون کو برستے میں پٹیل  
 تیز رفتاری برق پیدا شود و آواز رعد ہم وعادت ہے جو گر جتنے میں وہ بادل کم برستے میں پٹیل  
 است کہ این قسم ابر نبارود و اگر در باریدن این اس مثل کو صرف لفظی معنوں میں بیان پیش  
 کیفیت پیدا شود بارش زود منقطع گردد۔ مخفی کیا ہے۔ مراد می معنوں کے لئے اس کا مقام  
 مباد کہ کا سہ بقول صاحب برہان معنی طبل نہیں ہے۔

ابرش | بقول صاحب برہان و جامع لفتح اول و ثالث بروزن ہوش (۱) رنگ  
 سرخ و سپید و رجم آیمختہ را گویند و (۲) اسی کہ نقطہ ای مخالف رنگ او پرو باشد  
 انند این را معنی دوم ذکر کرده فرماید کہ عربی است و گوید کہ (۳) لقب ملک جذبتہ بن  
 مالک و او بیماری برص داشت بواسطہ ہماہبت او بجای ابرص ابرش می گفتند و (۴) جا

بسیار نباتات مختلف الالوان۔ صاحب منتخب معنی دوم و سوم ذکر این کرده صاحب عیاش  
 این را بحوالہ برہان و کشف و کثر معنی اول و دوم نوشتہ صاحب مؤید بذیل لغات و  
 این را آورده گوید کہ اسپ کہ نقطہانی او مخالف رنگ او باشد کہ بتاریخ طبع خوانند و نیز  
 مرکب یعنی (ابر او۔ ابر خود) آید مؤلف گوید کہ بقول بھرا بھرا ابرش) من بجلدہ نقطۃ  
 بیض و بقول صاحب منہی الارب (ابرش) لقب ملک جذمیه بن مالک و او بیماری  
 برص داشت و عربان ترسیدند کہ او را ابرص گویند۔ ابرش گفتند و جای بسیار نباتات مختلف  
 الالوان و فرس ابرش اسپ چار (اتہی) پس معلوم میشود کہ فارسیان ہمین لفظ عربی را  
 و استعمال خود معنی اول و دوم گرفتند و گونہ تصرف شان در معنی ست و عجیبی نیست کہ فارسیان  
 (ابروش) را برای معنی دوم ابرش کرده باشند کہ (ابرطوروش) در فارسی معنی اسپ آمدہ  
 است۔ و ائمہ اعظم (ظہوری ۵) دیدہ ام شام سواری کہ بچو لا نگاہش پد قسم جہنہ نش  
 سم ابرش باشند (انوری ۵) منم سوار سخن گرچہ نیتیم بر زمین پد برانگم ملکا خنگ ابرش و  
 ابلق پد (اردو) (۱) سفیدی او۔ سرخی ظاہر رنگ (۲) وہ گھوڑا جس پر اسکے رنگ کے  
 خلاف گس ہوں جس کو گسی گھوڑا کہتے ہیں (گسی) بقول آصفیۃ فارسی اردو میں مستعمل (مذکر)  
 گس کے رنگ کا۔ کبھی کے رنگ کا سیاہی مائل رنگ وہ گھوڑا جس کے تمام جسم کے بل  
 سفید۔ اور سارے بدن پر سرخی کا چھینٹا۔ دم اور بال ہم رنگ ہوں (۳) عربی میں  
 ابرش۔ جذمیه بن مالک کا لقب جس کو برص کی بیماری تھی (۴) وہ مقام جہان مختلف  
 رنگ کے پودے ہوں (مذکر)

<p>ابرش خورشید   اصطلاح - بکسرتین معجزه          با برهان متفق - مؤلف گوید که درین جای          اول - بقول صاحب برهان و بحر ورشیدی          فارسیان (ابرش) را معنی مطلق مرکب گرفته          و جامع و مویذ و شمس و مهفت و اندکناهی از          یا معنی دوم لفظ (ابرش) یعنی آب سرخ و سید          آسمان است صاحب نامری بذر این فرما          رنگ که آسمان هم بحالت شفق و ابر نقطهها          که خورشید بمنزل سوار آسمان باشد صاحب          مخالف رنگ خود دارد - تحقیق ابرش بجای          جهانگیری در دستور اول خاتمه ذکر این کرده          خودش گذشت (ارو) و بگوید آسمان -</p>	<p>ابر ششم   بقول صاحب اندک جواله فرهنگ          فرنگ یعنی ابر ششم از محققین فرس دیگر کسی ذکر          این نکرد مؤلف گوید که بکسر ای مهله و شین معجم لغت ترکی است و ترکان این را برای          آنها رهر و کسره بدو یای تختانی یعنی بعد ای مهله و شین معجمه ابر ششم نویسند و (ابر ششم) خوانند          صاحب کتزلغات بانها ریک یا بعد شین معجمه (ابر ششم) نوشته تسامح او پیش نیست که یک          یا را ترک کرد یا تخفیف مقصود داشت اگر این را بقول صاحب فرنگ و رنگ دانند لغت          فارسی گیریم مرکب باشد از ابر و ششم - ابر برهان سحاب است که گذشت و ششم بفتح اول بقول          برهان اشتفت و پریشان پس فارسیان ابر ششم یعنی (ابر پریشان) یعنی پاره ابر گفتند به تشبیه نرمی          او و گلوبها سے که از هر یک گرم پلیم هم رسد اندرین صورت (ابر ششم) بفتح اولی و چهارم          اصل باشد و در (ابر ششم) یای تختانی چگونه بیان آمد صراحت آن بر لفظ ابر ششم کنیم -          بقول صاحب محیط ابر ششم آنرا نامند که بگیرند قبل از آنکه گرم آنرا بریده بیرون آمده باشد و اگر          بعد آن بگیرند آنرا قز نامند بالجمله آن پلیم گرمی است که تبر بیت و خوراندن بگ توت</p>
--	--

آنرا از لعاب دہن خود بر خود پیلے می تند و آنچه بر خود بدون پرورش درخت توت یا کناریا غیر  
 آن پیلے تند آنرا ابرشیمی گویند و بهترین آن پیلے های بزرگ بالیده و زرد رنگ (انج) گویند که  
 خام آن بقول شیخ گرم و خشک در اول گر حرارت آن ضعیف تر از یوست است و گویند که  
 گرم در اول و خشک در دوم و گویند گرم و تر در اول و گویند رطب است و در آن یوست  
 نیست و بقول صاحب حاوی معتدل در گرمی و سردی بجالی و مقوی و مفرح ارواح ملثه  
 و مقوی دل و دماغ و مزید حفظ و دهن و سمن بدن بسبب تقویت روح طبیعی بر تصرف در  
 غذا (انج) (ارو) ابرشیمی - بقول امیر (فارسی) اردو میں استعمال - مذکر - ایک خاص قسم کے  
 کپڑے سے پیدا ہوتا ہے جسکو فارسی میں پیلے کہتے ہیں (انج)

<p>ابریچی   بقول صاحب انند بھراہ فرنگ</p>	<p>وانند بفتح اول و ثانی و رابع و سکون ثالث</p>
<p>فرنگ (۱) بالفتح کسیرم گرم پیلے گویند (۲)</p>	<p>و ہا و رای قرشت نام اصلی نیشاپور است          بمعنی ابرشیمی - صراحت کند کہ لفظ فارسی زبا          و معدن فیروزہ در انجا است صاحب سروری</p>
<p>مؤلف گوید کہ حقیقت ابرشیم بجایش</p>	<p>گوید کہ نام اصلی نیشاپور ہین است مؤلف          بیان کردہ ایم - یای نسبت درین زیادہ کردہ          گوید کہ نیشاپور شہر است قدیم - بلاد معروف</p>
<p>و مقصود از معنی دوم آنست کہ چیزی کہ از</p>	<p>خراسان کہ معدن فیروزہ ہم دروست و در خوا          ابرشیم ساخته شود (ارو) (۱) ابرشیم کا کپڑا آب و ہوائی شہرہ خلق - اکثر اہل علم در ان</p>
<p>ابریشہ   اصطلاح - بقول صاحب برہان</p>	<p>مذکر (۲) وہ چیز جو ابرشیم سے بنی ہو (موتی) پیدا شدہ اند کہ ہری میخواست کہ ہانجا اقامت          کند و بسیاری از اہل متول کردند فارسیان</p>

آن را بر شہر گفتند۔ آبر یعنی آغوش گذشت و (وزیر ۵) روبرو اعلیٰ کے ادنیٰ کو نہیں ہوتا  
شہر یعنی مدینہ پس بقاعدہ فارسیان دو اسم فروغ پتھر کے آگے ہے مہاک ابر کا لڑا  
جمع شدہ افادہ معنی فاعلی کرد و ابر شہر یعنی شہر ابر طور روش اصطلاح۔ باضافت  
آغوش دارندہ شد یعنی شہری کہ متاسفان سکونت ابر بقول صاحب شمس (۱) ابری کہ چوکوہ طور  
را در آغوش می گیرد۔ ہمین است و جہتیم است بہ بزرگ سبکی۔ صاحب مؤید بذیل لغات  
این بعضی بر آنند کہ این مقام بلند و سرد است فارسی گوید کہ (۲) اسپ بزرگ سبکی ہم مؤلف  
در ہر موسم باران لطیف می بارید بنا علیہ آرا گوید کہ طوروش صفت ابر است مرکب از  
ابر شہر نام کردند۔ اندرین صورت باید کہ باران طوروش طور۔ بلغت عربی مطلق کوہ و کوہ  
گیریم (ارو) نیشاپور کا قدیم نام ابر شہر تھا نہ کہ موسیٰ علیہ السلام را تجلی بر آن شد اکنافی ابر  
ابر شیرگون اصطلاح۔ باضافت ابروش بقول برہان معنی مانند چو ماہ و ش پس از  
بقول صاحب انند بچوالہ منظر العجائب معنی ابر طوروش ابر سیاہی است کہ از افق سر کشد کہ  
سفید۔ از محققین عمم دیگر کسی ذکر این نکرد مؤلف  
گوید کہ شیرگون صفت ابر است در سپیدی و معنی دو تم استعارہ باشد مگر برای آن سندی  
و ابر سفید ابر است کہ از زمین بفاصلہ بلند باشد باید کہ نیاقیم (ارو) (۱) وہ ابر سیاہ جو افق  
و سفید می نماید و منی بار و مقابل ابر سیاہ کہ گذشت سے بلند ہوشل پہاڑ کے نظر آئے (۲) فارسیوں  
(ارو) ابر سفید۔ بقول امیر خس بادل میں نے ابر طوروش۔ استعارہ قوی سبکی گھوڑ  
سیاہی یا اوداہٹ وغیرہ کوئی رنگ نہو۔ کو کہا ہے۔

ابر عالم گیر

اصطلاح - باضافت ابر قبول

بهار ابریکه روزهای بسیار علی الدوام می باریده باشد و از بهندی چیزی گویند صاحب انند بهر  
مؤلف گوید که عالم گیر صفت ابر است برای ابری که تا بحد نظر محیط و تا دور دور رسد آن باشد  
بارد یا نبارد منحنی مباد که هندیان چیزی بارانی را گویند روز و شب یکا بیش متصل بارد پس  
تبر عجله بر عالم گیر ذکر چیزی کردن خطاست (ارو و گجر ابو ابر - مذکر)

ابر قباو

بفتح اول و دو هم و ضم چهارم بقول

صاحب برهان و انند و سروری و هفت نام ولایت از توابع ارو جان که میان اهواز و فارس واقعست و آباد کرده قباو شهر بار است و بازای نقطه داریم گفت اند مؤلف گویند که این مرتب است از ابر و قباو و ابردین جایا یعنی اغوش است یا یعنی علی بصورت اول این شهر را اغوش نسبت بانی شهر توان گرفت و بصورت ثانی

اشاره بشهری که بر نام بانی موسوم باشد ابر و ابر قباو یک شهر کا نام حسن کو شاه قباوئی با گویند

ابر قباو

استعمال - باضافت ابر قبول

ابریکه از طرف قبله بر خیزد و این البته بارنده می باشد میرزا رضی دانش (۵) میرسم از کعبه گریان می کشان عشرت کنید پیچو ابر قبله باران در قدم داریم ما (۱۱) ارو و (۱) ابر قبله بقول امیر افاسی ارو وین مستعمل (مذکر) و در بادل جو قبله کی طر اشعه مشهوره که به بادل زیاده پستایه (میر ۵) زور هواست چل صوفی تک تو بھی رباط کهنه سے پڑھتا بڑھتا آایا ہے میخانے پر

ابر قطره زن

اصطلاح - باضافت ابر

بقول صاحب انند بحواله منظر العجائب (۱) یعنی ابر بارنده و (۲) ابر رونده که قطره زدن معنی رفتن بهم باشد - دیگر کسی ذکر این نکرد مؤلف گوید که معنی (۲) تیز رنده باشد که قطره زدن یعنی

دویدن و تیز رفتن است نمبر و رفتن چیف است	مغرب (ابرکوه) است کہ می آید اہل عرب
کہ سندی پیش نشد و بنیال ما ابرقہ زن ابرست	کاف با بقاف بدل کردند۔ اکثر صاحبان لغت
کہ سریع التیر باشد و شرح باران جاری دارد	بر لفظ ابرکوه می فرمایند کہ درین زمان تعریب
(ارو و) وہ ابر جو تیزی سے گزرے جس سے	شہرت پذیر است ما حقیقت (ابرکوه) را بجایش فر
پہاڑ سے۔ شرح جاری رہے۔ مذکر۔	کنیم۔ بالجلد نام شہر است از عراق عجم (ارو و) ابرقہ
ابر قوہ   استعمال۔ بفتح اول و دوم	عراق عجم کے ایک شہر کا نام ہے (مذکر)

(۱۱۵۹)

**ابرک** | بفتح اول و سوم بقول صاحب محیط اعظم اسم ہندی طلق است و باز گوید کہ اسم فارسی است کہ ہندی آن ابرک باشد و ہوڑل۔ بقول اطباء ہند دافع پر سیاہ و فساد اخلاط و زہر چار قسم دارد و در ہمہ اقسام ابرک سیاہ بہتر است فرماید کہ قسم سفید ظو فرج زمان رافع دہد و سرخ باد و صفرا دور کند و بر طلق فرماید کہ فارسی این ابرک است جسمی است معدنی متولد از سیلاب خالص و گوگرد بہترین این یانی است سفید رنگ نقرہ شفاف و براق و اوراق آن نازک و بزرگ سرد و در دوم و خشک در آخر سوم و بقول شیخ میر و در اول و خشک در دوم۔ قابض و حاسب خون منافع بسیار دارد الخ صاحب ساطع صراحت کرده است کہ ابرک بہای ہوز لغت سنکرت است بہمین معنی و صاحب خزانه فرماید کہ ابرق بہ قافندی است مؤلف گوید کہ اگر ما خداین از سنکرت (ابرک) گیریم ہای ہوز بکثرت استعمال حذف شد و اگر ابرک از فارسی الاصل قرار دہیم کاف تصغیر بر لفظ ابر زیادہ کردہ باشد کہ (پارہ ابر) باشد کہ باعتبار رنگ سفید

اور ایش باہر تشبیہ دادہ اندو این کہ سنا یہ باشد۔ ہمہ اہل لغت فرس ازین ساکت اندازد  
 ابرک۔ بقول امیر ہندی جسکی اصل ابرک ہے ایک قسم کا چمکیلا معدنی پتھر اس میں سے بہت  
 پرست نیچے اوپر ہوتے ہیں۔ ابرک سفید۔ بھوری۔ سیاہ۔ سبز۔ اور خوانی رنگ کی ہوتی  
 مگر سفید اور بھوری کا رواج زیادہ ہے۔ آئینے کے ایجاد سے پہلے آئینے کا کام ہی سر  
 لیا جاتا تھا (میر حسن سے) وہ ابرک کی نئی دھجینی کے جھاڑ پڑکے تو کہ تنکے کے اوپر پتھر  
 آپ فرماتے ہیں کہ اس کا معرب ابرق ہے۔ ہماری رائے میں ابرق ترکی ہے نہ کہ  
 عربی۔ عربی میں اسکو طلق کہتے ہیں۔ شعرے اردو نے ابرق کا استعمال بھی اردو میں  
 کیا ہے (ذوق سے) پر تو فلگن ہو اگر روشنی طبع تری بہ ابرق آئینہ ہوا اور رنگ یہ ہوا ابرق

ابرکار   اصطلاح۔ بقول صاحب برہان	ابرکار (فارسی) حیران و پریشان۔ آوارہ۔ سرگشتہ
و جامع و بحر و ناصر و انند بر وزن شکر	ابر (سیر سے) حیران کے ستم سے چرخ ظالم تک
بہمنی متحیر و حیران و سرگردان موافق گو	سرگردان بجز مریخ کا بھی خون یہ جلا دگرتا
کہ بقاعدہ فارسیان و واسم جمع شدہ افادہ	ابر کا فور بارہ اصطلاح۔ باضافت ابر بقول
بہمنی فاعلی کردہ است یعنی اکار ابر کنندہ گننا یہ	انہ بحوالہ سکندر نامہ مراد از موسی سفید انطاکی
باشد از سرگردان کہ ابر جمع داناکا و گردش است	برآمد ز کوہ ابر کا فور بارہ مزاج زمین
و تبار حیران و پریشان (اردو) حیران۔	آشت کا فور خوار پڑ (اردو) موسی سفید
بقول تصفیہ عربی (اردو) میں شامل شمشاد	میں کہ سکتے ہیں۔ سفید بال۔ مذکر۔
پریشان آپ ہی نے سرگردان کا بھی ذکر فرمایا	الف ابر کا کیا بقول برہان و جامع و انند

بفتح اول و ثانی و کسر کاف و توم و تحتانی با  
کشیده - تینده و تار عنکبوت را گویند اگر بر حیا  
نهند خون را بازدارد و نگذارد که جراثیم در کند  
و اگر با سرکه بر دهنل و خیارک نهند پرگرداند و --  
و تفسی زیادت تحتانی هم و عبری شع و وشع - اگر  
(ب) ابر کاکیاب | نیز منظر آمده است بقول صاحبان تحقیق این را فارسی لغت گیر  
که در آخرش با می آید باشد - صاحب سرور  
از لطیفی سند آورده است (۵) دلیل تو ابرست  
پوشای حق بستیت همچون ابر کاکیاب  
صاحب میط گوید که این اسم یونانی نسج عنکبوت  
است و بر لفظ عنکبوت فرماید که نسج غلیظ و سبیل  
آزما یونانی ابر کاکیاب نامند برای اکثر امراض  
مفید باشد (۱) مؤلف گوید که تینده  
و تار عنکبوت و قسم باشد (۱) حلقه مدور  
برای شکار و سعی غذا که عنکبوت می تند (۲)  
نسج غلیظ و کوچک سپید رنگ همچو پارچه کلفت  
در بافت و مدور مثل قرص نان و ماه کامل -  
که عنکبوت بر صیبا خود در و نهد و در عرف عالم  
مجموعه آرا بفضیله عنکبوت خوانند و شامل بر د  
ته که در میان خلادار و همین مقام بفضیه های  
عنکبوت است - فارسیان این را آفتنه خوانند  
مکتب باشد از ابر و کاک و یای نسبت و الف  
ز آمد در آخر پس ابر یعنی بر و نعل و پہلو باشد و کاک  
بقول بر بان قرص نان و قرص ماه کامل و  
کاک و اک میان خالی و این کنایه باشد براس  
تفتنه عنکبوت - عجیب نیست که یونانیان  
این لغت را از ژند و پاژند گرفته باشند که فارسی  
قدیم است و نسبت (ب) عرض کنیم که مکتب  
باشد از ابر و کاک و یاب یعنی چیزی است پہلو  
و آغوش ماه کامل یافته است - ای همچو ماه کامل  
است مخفی مباد که یاب امر است از مصدر  
یافتن و بقاعده فارسیان با می مکتب شده  
افاوه معنی اسم مفعولی کرده (ار و و) الف و با



## ابر کوه رنگ

استعمال - باضافت

بقول صاحب انند بجواله منظر العجايب بمعنى ابر  
سياه است مؤلف گوید که همان (ابر طور و ش)  
که گذشت یعنی ابر سياهی که مثل کوه منظر آید از  
افق (ارزو) دیکهو ابر طوروش -

## ابر کهین

اصطلاح - بقول صاحب برهان

و بحر جامع بکسر ثالث و ضم کاف و سکون نون  
چیزیست مانند نم گرم خورده و چون بر آب گذارد  
آب را بخورد کشد و اسفنج البحر همان است صفا  
رشدی گوید که گیاهی که در دریا روید و نیز ابر یعنی  
گویند و بعضی گفته اند که حیوانیست زیرا که خود را می کشد  
چون دست بدو کنند و هر گاه از دریا بر آید خشک  
شود مانند پارچه نمد گردد و چون در آب اندازند  
آب را برچیند صاحب ناصری به نقل میان شیخی  
فرماید که در گریه بعضی بدن خود بدان شویند و از  
چرک پاک سازند و بعضی گفته اند که کف دریاست  
صاحب شمس بذکر این گوید که نیز ابر کهین هم گویند

صاحب انند و بهار هم ذکر این کرده صاحب  
معیط بر لفظ اسفنج نوشته که نام این در عربی اسفنج  
و بفارسی ابر مرده و ابر کهین و بهندی تو اباد  
و بفرنگی اسپنج و آن جسم بجز است متخلخل که بر روی  
شگها کناره دریای شور پیدا شود و آب را  
تشف می نماید گرم در اول و خشک در دوم و  
گویند در سوم بهترین آن تازه - و در تخفیف  
قوی تر و شدید تر است متخلخل و محض قروح  
و جروح متخلخل او را مطنبی و قاطع خون و آیه  
دهنده زخمهاست و منافع کثیره دارد و این  
مؤلف گوید که کهین یعنی پارینه باشد و سال  
خورد تحقیق کاملش بجای خودش آید و درین جا  
صفت ابر است یعنی ابری که سالخورده است  
وصفات حقیقی او باقی نیست کنایه باشد از  
چیزی که ذکرش مذکور شد و آن در بعضی صفات  
مشابه ابر است اگر چه مشابهت کامل ندارد  
فاریان این را ابر مرده هم گویند که می آید

از نیکہ نقل و حرکت مثل ابر مدار و معاصرین عجم  
 این را ابر مجازی ہم گویند و لیکن ابر مجازی در  
 کلام قدما یافتہ تشدید تحقیق با جسم بجزی است  
 کہ بیان است آنانکہ این را حیوان گفته اند از  
 تحقیق کار نگرفته اند کف دریا بر سنگها جمع شدہ  
 از گنگلی بدین صورت بدل میشود و گیر پیچ (ارو) و  
 اسفنج بقول امیر اسفنج کا معتاب ابر مردہ (ارو) و  
 میں مستعمل ہے آپ ہی نے ابر مردہ پر فرمایا ہے کہ  
 (فارسی) دریا سے شور کے کنارے پہر و پیچ  
 کف کی مثل ایک چیز نرم اور دبیر ہوتی ہے  
 جس میں برابر برابر زنبور عسل کے چتے کی طرح  
 گھرنے ہوتے ہیں پانی میں ڈال دینے سے پانی  
 جذب کر لیتا ہے اور پھوڑ دینے سے پانی گرجاتا ہے  
 ڈاکٹر لوگ اکثر زخم سے خون وغیرہ پونینے میں  
 اسکا استعمال کرتے ہیں۔ چھاپہ خانوں میں جب  
 پتھر پر کاغذ ایک مرتبہ چھپ لیتا ہے تو پتھر کو  
 اسی سے پوچھتے ہیں اور اور بھی بہت سے

کاموں میں آتا ہے (انج) اطباء ای انگریزی نایاب  
 بیماروں کو غسل کرانے کے عوض اسفنج کو گرم پانی  
 میں بھلو کر اون کا جسم صاف کرتے ہیں بقول  
 امیر صہبن کا قول ہے کہ سمندر کی تہ میں رہنے  
 والے جانوروں کا آشیانہ ہے جو انہیں کے  
 جسم سے نکل نکلتا جاتا ہے (ذوق سے)  
 کیا عجب رحمت باری سے کہ وقت باران میں  
 ابر مردہ سے بھی ہوتھڑہ نشان آب زلال ہے  
 (اسیر سے) جس دل میں سوز عشق نہیں ہونے  
 ہے جو چشم اشک ریز نہیں ابر مردہ ہے  
 اگر آب زندگی بارو | مثل صاحبان  
 ہرگز ارشاد خبید بخوری | خزینہ و امثال  
 فارسی ذکر این کردہ اندواز معنی و محل استعمال  
 مولف گوید کہ فارسیان این مثل را برای  
 کسی زندہ کہ صلاحیت کاری نہ داشته باشد و  
 توقع آن کار کنند۔ واضح باد کہ این مثل از کلام  
 قبول سعدی است (ارو) صاحب محاورات

ہند فرماتے ہیں کہ زمین شور سنبل برنیارو) اگرچہ اردو نے لکھا ہے کہ "کانذکی تاؤ نہین بہتی" فارسی ہے لیکن اردو میں مستعمل (یعنی بر آوی سے یہ کہاوت بھی قریب قریب ایسے ہی مواقع پر کہی خیر کی امید نہیں ہوتی) کن مین کہتے ہیں کہ "شمشاد کی خسی سے خایہ نہیں ملتا" اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح انگور کی بیل کاٹنے چبانے سے بار آور ہوتی ہے اس طرح شمشاد کا درخت اسکی کانٹ چھانٹ سے ثمرہ نہیں دیتا۔ چونکہ خایہ غلامان انگور کی ایک قسم سیاہ کا نام ہے لہذا اس کہاوت میں خایہ کا لفظ انہیں معنون میں مستعمل ہوا ہے اور خسی سے کانٹ چھانٹ مراد ہے۔ حاصل یہ ہے کہ جس درخت میں بار آوری کی صلاحیت نہیں ہے اسکی نسبت بار آوری کی تدبیریں کرنا فضول ہے اور عام معنون میں یوں کہا جاویگا کہ جو شخص جس کام کی صلاحیت نہیں رکھتا اس سے اس کام کی توقع کرنا محض حماقت ہے۔ ایسے ہی مواقع پر اس کہاوت کا استعمال ہے صاحب اشمال

اگر گردش | اصطلاح - بہار گوید کہ از صفات اسپ است و صاحب انند ہمزبان ش (میر مغری سے) بادیت کوہ پیکر و کوہیت باد پای بیہ برقیست ابر گردش و ابریت برق دارہ مؤلف گوید کہ معنی لفظی این گردش ابر دارندہ یعنی چیزیت کہ گردش ابر دار بقاعدہ فارسی دو اسم جمع شدہ افادہ معنی فاعلی کند و این صفت از برے اسپ نیست بلکہ (برق ابر گردش) کنایہ باشد انرا اسپ کہ ذکرش بجای خودش آید۔ شک نیست کہ تاسی بہار است (اردو) دیکھو برق ابر گردش۔

اگر گریبان | (اصطلاح - مصدر) (الف) ابر گریبان (ب) ابر گریستن | (اصطلاحی) (ب) مصدر است و (الف) اسم فاعل آن گریستن

(۱۱۶۳)

<p>ابریجی باریدن است و این کنایہ باشد الف</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) ماتم و سور جہان با یکدگر آئینہ است</p>	<p>ابریجی باریدن است و این کنایہ باشد الف</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>
<p>اصاب (۵) آیہ رحمت ز ابر گوہر افشان</p>	<p>اصطلاح - باضافت</p>

(۱۱۶۳)

که مرادف (ابرگوهر نشان) که گذشت یعنی گویند که لعل یا مینا کار کرده باشند از لعل کار و مینا کار  
چون از میان بار و هر قطره اش که در صدف افتد گویند همان قاعده فارسیان که دو اسم جمع  
گوهر میثو، صائب (ب) س از تلخ زلی دریا شده افاده معنی فاعلی کند گویند که سرخی در ابر  
بی نیاصدف نکند بار گهر بار لب فرا صدف سپید بوجه شفق پیدا شود و در ابر سیاه ظاهر  
(ارو) دیکھو ابرگوهر نشان نیز ابرگوهر بار اردو ابرست که از زمین بقا صله بعید باشد برخلاف  
مین که سکتے ہیں۔ ابر سیاه که قریب زمین آید و بار و پس ابر سیاه عکس

**ابر لعل کار** اصطلاح - باصناف ابر تبویا شفق نگیه و چنانکه ابر سپید و ظاهر است که ابر سپید بنا  
صاحب اند بجز اول منظر العجائب ابری که مائل و ابر سرخ هم دیگر گیتج (ارو) ابر شفق گون ارومین  
بسرخی شود و این آثار نباریدن ابر است دیگر که سکتے ہیں۔ اس ابر سپید کے لئے جسے شفق کا عکس ٹرا ہو  
کسی ذکر این نکرد و سندی پیش نشد مخفی مباد که اور ظاہر ہے کہ ابر سپید نہیں رہتا۔ اس طرح مشہور  
لعل کار از قبیل مینا کار است یعنی چیزی کہ بروا کہ ابر سرخ ہی۔

**ایرمان خانہ** اصطلاح - بقول صاحب شمس یعنی این جهان و خانہ عاریتی اگر چه صاحب  
شمس صراحت حرف دوم نکرده است ولیکن از سلسلہ حروف بجایش می کشاید که مقصودش  
بای عربی است زیرا که این را بعد (ابر کهن) قبل (ابر مرده) آورده صاحب مؤید این را بیا می  
فارسی لایرمان خانہ نوشته که مقصودش بیای معروف است که بجای خود آید بخیا ل ماین  
مرکتب است از لایر و مان و خانہ مان - بقول برهان معنی مانند است پس خانہ که مانند است  
کنایه از جهان گذران باشد که همچو ابری گذرد و قیام ندارد (ارو) جهان - بقول صاحب آصف

ا) ہندی) اسم مذکر۔ جنگ۔ وینا۔ صاحب ساطع نے بھی اسکو ہندی مانا ہے مگر صرف جگہ کے معنوں میں۔ اور فارسیوں نے جہان کو دنیا کے معنوں میں لکھا ہے اور صاحب غیاث نے صراحت کی ہے کہ چونکہ دنیا پانچ اقدار اور بے ثبات ہے ہذا اسکو معنی جہنہ جہان کہا گیا۔ ہم کہتے ہیں کہ چونکہ جہان گزرنے والا اور گزر رہے ہے ہذا فارسیوں نے اسکو جہان کہا۔

ابرہایہ دار | اصطلاح۔ باضافت ابرہایہ

صاحب اتدجواز منظر العجائب ابرہایہ۔ مگر مبروہ۔ دیکھو ابرہین۔ (مذکر)

کسی ذکر این نکرہ۔ ترکیب موافق تیس است۔ ابرہوارید بار | اصطلاحات۔ مرادف ابرہ

معاصرین عجم تصدیق این می کنند اورو بند | گوہر بار است کہ گذشت جہان ترکیب کہ در اینجا

ابر۔ پانی کا ابر۔ مذکور شد چنانکہ انوری گوید (۵) کہ مظهر خاک

ابر مبروہ | اصطلاحات۔ باضافت ابر۔ بقول سناب

بربان و بحر و مانسی و شمس و رشیدی و مؤید و سرور | از ابر مبروہ و اید بار (۱۱) اورو دیکھو ابر گہر بار۔

و جامع و بہار و دند مرادف ابر کہن۔ وارثہ ابر مطیر | استعمال۔ باضافت ابر۔ ابر بارندہ (۱۲)

کہن۔ ترک کردہ برا ابر مبروہ صبر است جہان معنی

کردہ است کہ برا ابر کہن گذشت و سندی از قاضی

آوردہ اسے کس غم چشم ندارد و جز دل پر شور من

نوحہ گریست غلیان است ابر مبروہ را پتہ میر محمد | باران و ہکا بر مطیر (۱۳) اورو بنے والا ابر

ثابت (۱۴) ز بسکہ بارش امسال گشت عالم گش | ابر بامان۔ دیکھو ابر گریان (مذکر)